بہترین اردو لطیفے

حصہ دوئم

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک: بندہ خدا۔ میں کہتا ہوں تمہاری بیوی کنویں میں گر گئی ہے۔

دوسرا: اچھا کوئی بات نہیں ہم تو آج کل نلکے کا پانی استعمال کر رہے ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک دفعہ کسی بچے کی والدہ محترمہ کے ہاتھ سے مٹھائی کا ڈبہ گر گیا۔ بچہ پاس ہی کھڑا تھا۔ ماں مٹھائی اٹھانے کے لیے ذرا جھکی تو اس کا پاؤں مٹھائی پر آ گیا۔ بچہ مٹھائی اٹھانے کے لیے آگے بڑھا تو ماں نے اسے سختی سے ڈانٹا کہ مٹھائی پر اس کا پاؤں آ گیا تھا۔

بچہ بڑے اطمینان سے بولا۔

''کوئی بات نہیں ماں کے قدموں تلے تو جنت ہوتی ہے۔''

☆

ایک امریکی اخبار نویس جو دوسری جنگ سے قبل جاپان میں تھا۔ امریکہ میں اپنے ایک دوست کو خط لکھا۔

مجھے نہیں معلوم کہ تمہیں یہ خط ملے گا بھی یا نہیں۔ کیونکہ جاپانی محکمہ سنسر ہر خط کھولتا ہے۔

☆

دروازے پر دستک ہوئی۔ میاں صاحب باہر گئے۔ باہر دھوبی کھڑا تھا کہنے لگا۔

صاحب یہ سو کا نوٹ آپ کے کپڑوں میں تھا۔

وہ نوٹ تم رکھ لو کیونکہ جعلی ہے۔

دھوبی بولا۔ تب ہی تو لوٹا رہا ہوں۔

☆

بیٹے! باپ نے اپنے لڑکے کو سمجھایا۔

اب تم ماشاء اللہ بڑے ہو گئے ہو۔ تمہیں عقلمندی سے اپنے کام انجام دینا چاہیے۔ ذرا سوچو۔ اگر میری آنکھیں اچانک بند ہو جائیں تو تمہارا کیا حشر ہو گا۔

ابا جان۔ بیٹے نے جواب دیا۔ میرے بارے میں پریشان نہ ہوں اپنے بارے میں سوچئے کہ آپ کا کیا حشر ہو گا۔

☆

مریض ڈاکٹر صاحب مجھے رات کو نیند نہیں آتی۔

کوئی دوا دیں رات کو نیند آجایا کرے۔

ڈاکٹر: تم رات کو سوتے وقت گنتی گنا کرو۔

دوسرے دن مریض پھر ڈاکٹر کے پاس گیا۔

ڈاکٹر: سناؤ بھئی رات کیسے گزری؟

مریض میں نے گنتی تو کی تھی مگر......

ڈاکٹر: کہاں تک؟

مریض ۴۵۸۷۵۶ تک

ڈاکٹر: پھر سو گئے تھے کیا۔

مریض: جی نہیں پھر جاگنے کا وقت ہو گیا تھا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

جب ایک چھاؤنی میں فوج کی ایک بٹالین کو باسی کھانا ملا تو سپاہیوں نے احتجاجاً کھانا کھانے سے انکار کر دیا۔ ان کا نگران صوبیدار آیا اور کہنے لگا۔

اگر یہ کھانا نپولین کی فوج کو کھانے کے لیے ملتا تو وہ ساری دنیا فتح کر لیتی۔

اسی بات کا تو رونا ہے۔ ایک فوجی نے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔ یہ کھانا یقیناً اس زمانے میں تازہ ہوگا۔

☆

آپریشن کے بعد ایک مریض کے پیٹ کا درد ٹھیک نہ ہو سکا تو وہ ایک دوسرے ہسپتال پہنچا۔ ایکسرے ہوا تو پتہ چلا کہ پیٹ میں ایک قینچی ہے جو کہ پہلے آپریشن کے وقت غلطی سے پیٹ میں رہ گئی تھی۔ ہسپتال کے بڑے سرجن نے ایکسرے دیکھ کر بہت افسوس کیا اور اپنے اسسٹنٹ سے کہا۔

کہ مریض کا کل آپریشن ہوگا اور اس ہسپتال کے سرجن کو بھی بلا لیا جائے تاکہ وہ بھی اس وقت موجود رہے۔

دوسرے دن مقررہ وقت پر آپریشن ہوا پہلے ہسپتال کا سرجن موجود تھا مریض کا پیٹ چاک ہوا قینچی نکالی گئی اور پیٹ سی دیا گیا۔

''جی ہاں۔ یہ ہمارے ہسپتال کی قینچی ہے اور مجھے افسوس ہے کہ اس قینچی کے

چوری ہو جانے کے شبہ میں اپنے سٹاف کے کئی لوگوں سے سخت باز پرس کی تھی بہر حال میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

''کہ آپ نے کھویا ہوا مال ہمیں دلوا دیا۔''

☆

ایک بیوی نے اپنے شوہر سے شکایت کی کہ شادی سے پہلے تم کہا کرتے تھے کہ پیاری میری دنیا ہو تم......

شوہر نے بات کاٹتے ہوئے کہا۔

''اس وقت میں نے جغرافیہ نہیں پڑھا تھا اب تو میں کئی دنیائیں دریافت کر چکا ہوں۔''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ابا جان: پپو بیٹے، مجھے نماز سناؤ!

پپو: ابا جان نماز پڑھتے ہیں سناتے نہیں۔

☆

شوہر نے بیوی سے کہا۔

''اب کوئی اچھا سا لڑکا دیکھ کر ہم کو اپنی بیٹی کی شادی کر دینی چاہیے۔ بیوی نے اپنے بھائی بہنوں کے لڑکوں کی تعریف کرتے ہوئے تجویز پیش کی کہ ان میں سے کسی سے رشتہ ہو جائے تو بہت ہی اچھا رہے گا۔

شوہر نے جھنجھلا کر کہا تم تو اپنے ہی خاندان والوں کے نام گنائے جا رہی ہو اور میں چاہتا ہوں کہ یہ رشتہ کہیں اچھی جگہ ہو جائے۔''

☆

باپ (بیٹے سے) تم آج سکول سے بھاگ کر آئے ہو؟

بیٹا: نہیں ابو میں تو آہستہ آہستہ چل کر آیا ہوں۔

☆

مجسٹریٹ: تمہاری بیوی نے لڑائی میں تمہیں کیا دھمکی دی؟

شوہر: میں ایک ٹانگ مار کر تمہاری کھوپڑی چکنا چور کر دوں گی۔

مجسٹریٹ۔ کیا فضول بات ہے کیا کوئی ایک ٹانگ مار کر کھوپڑی چکنا چور کر سکتا ہے۔

شوہر: حضور میری فریاد صحیح ہے اس لیے کہ میری بیوی کی ایک ٹانگ لکڑی کی ہے۔

☆

استاد: (طارق سے) بتاؤ شورکوٹ کیوں مشہور ہے۔

طارق: وہاں کے لوگ کوٹ پہن کر شور مچاتے ہیں۔

☆

ایک صاحب سائیکل پر سوار سڑک پر سے گزر رہے تھے پیچھے سے ایک ٹرک تیز رفتاری سے آیا اور سائیکل کو ٹکر مارتا ہوا گزر گیا۔ سائیکل سوار نے کپڑے جھاڑ کر جب ٹرک کی طرف نظر کر کے دیکھا ٹرک کے پیچھے سفیدے سے لکھا ہوا تھا۔

اچھا دوست پھر ملیں گے۔ خدا حافظ

☆

کسی کنجوس امیر کے در پر کسی فقیر نے آواز لگائی۔

بابا بھلا کرے یہاں دو......وہاں لو.......۔

کنجوس نے اپنے ملازم کو آواز دی فیروز منشی جی سے کہو

کہ خدمت گار مبارک کو بلائے اور مبارک ملازمہ کے ذریعے دروازے پر

کھڑے فقیر سے کہہ دے

کہ بابا معاف کرو کوئی اور گھر دیکھو۔

فقیر اس عجیب و غریب جواب رسانی سے جھنجھلا اٹھا اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر بولا۔

اے رب العزت اپنے پیارے رسولؐ کے واسطے سے جبرئیل سے کہیے

کہ وہ میکائیل کے ذریعہ اسرافیل کو طلب کریں اور اسرافیل کو حکم دیا جائے کہ وہ عزرائیل سے کہیں کہ وہ اس ملعون اور کنجوس رئیس کی روح فوراً قبض کر لیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006
www.

☆

ایک دیہاتی ایک بڑے ہوٹل میں گیا اور منیجر سے پوچھنے لگا۔

یہاں کیا بکتا ہے۔

منیجر غصے سے بھرا بیٹھا تھا بولا۔

''گدھے''

دیہاتی: کیا آپ ہی رہ گئے ہیں۔

☆

ایک سردار جی کو کتے نے کاٹ لیا۔ ہسپتال داخل کرایا گیا۔ ٹیکے لگنے شروع ہوئے چند روز بعد ایک دوست عیادت کو گیا۔ پوچھا کیوں سردار جی اب کیا حال ہے۔

حال تو ٹھیک ہے بس کبھی کبھی بھونکنے کو جی چاہتا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

دو دیہاتی ایک چادر تانے سو رہے تھے کہ اچانک ایک چور ان کی چادر لے کر بھاگا اتنے میں ایک کی آنکھ کھل گئی۔

اس نے دوسرے کہا۔

دیکھو چور چادر لے کر بھاگ گیا۔ چلو پکڑیں۔

دوسرے نے اطمینان کا سانس لیتے ہوئے کہا۔

کوئی فکر نہیں، جب تکیہ لینے آئے گا تو پکڑ لیں گے۔

☆

استاد کلاس میں آئے تو دروازے میں کسی کی کتاب پڑی تھی۔

استاد۔ یہ کتاب کس کی ہے؟

شاگرد۔ جناب مولانا حالی کی ہے؟

IqbalCyberLibrary.Net
www.
All rights reserved.
©2002-2006

☆

چند رنگروٹ پہلی بار جنگی مشقوں میں حصہ لے رہے تھے ان سے کہا گیا کہ وہ مقامی ریلوے اسٹیشن کو اس طریقہ سے بیکار کردیں کہ اسٹیشن کام نہ کرسکے۔

ان کے افسر نے پوچھا۔

کیا تم نے ریلوے اسٹیشن کو بم سے اڑا دیا ہے؟

ان رنگروٹوں نے جواب دیا۔

نہیں جناب! ہم سارے ٹکٹ بوری میں ڈال کر لے آئے ہیں۔

☆

ایک لڑکی اسکول سے بہت غیر حاضر رہتی تھی ایک روز استانی صاحبہ نے اسے دیکھتے ہی پوچھا۔

اے الو......کہاں رہتی ہو؟

لڑکی نے فوراً جواب دیا۔

''اپنے گھونسلے میں''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ریل کے سفر میں ایک مسخرے سے ٹکٹ چیکر نے ٹکٹ مانگا تو اس نے کہا یہ لو،

چیکر۔ یہ تو آدھا ہے۔

مسخرا۔ آدھا کیا ہوتا ہے؟

چیکر۔ یعنی ایک بٹہ دو،

مسخرا۔ ایک بٹہ دو کیا ہوتا ہے۔

چیکر۔ بابا ایک اوپر دو نیچے۔

مسخرا۔ بالکل ٹھیک ہے میرے دو ساتھی سیٹ کے نیچے ہیں اور میں ایک اوپر۔

☆

ایک صاحب بڑے غصہ میں دودھ والے سے بولے، آج کیسا دودھ دیا تھا کہ سارا پھٹ گیا۔

دودھ والا۔ جناب میں کیا کرتا گائے نے رات لیموں زیادہ کھا لیے تھے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

دو بیوقوف بازار سے گزر رہے تھے راستے میں ''برف'' کی ایجنسی کا بورڈ لکھا ہوا دیکھ کر ٹھہر گئے۔

پہلا: کیا وجہ ہے برف کے لفظ کو موٹا کر کے لکھا ہے؟ اور باقی حروف چھوٹے ہیں۔

دوسرا: بھائی یہ پگھلنے والی چیز جو ہوئی۔

☆

مالک اور نوکر کرکٹ کھیل رہے تھے۔نوکر مالک کو بری طرح ہرا رہا تھا۔
بڑی مشکل سے مالک نے نوکر کو آؤٹ کر کے خود کھیلنا شروع کیا۔نوکر نے بالنگ کروانی شروع کی مالک نے جو ایک بار ہٹ لگائی تو گیند سیدھا باورچی خانے میں گیا۔نوکر گیند لانے کے لیے بھاگا اندر بیگم صاحبہ سے سامنا ہو گیا انہوں نے ڈانٹ کر کہا۔
ارے کمبخت تو صاحب کے ساتھ کھیل رہا ہے۔گھر کا سودا کون لائے گا جا جلدی سے مجھے گوشت اور سبزی لا دے۔
نوکر سودا بیگم صاحبہ کو دے کر گیند اٹھائے واپس لان میں پہنچا تو دیکھا صاحب ہانپ رہے تھے اور رنز بنا رہے تھے۔

دو سو ایک، دو سو دو، دو سو تین، دو سو چار.....................

☆

ایک گوالا رمضان کے مہینے میں سحری کے وقت اپنے کسی گاہک کے مکان پر دودھ دینے گیا تو اندر سے کسی خاتون نے کہا۔

دودھ جلدی لایا کرو۔

گوالے جواب دیا۔

بیگم صاحبہ...... دودھ تو جلدی لے آؤں مگر کیا کروں میرے محلے کے نلکے ساڑھے چار بجے آتے ہیں۔

سیکریٹری کی غلطی

تقریر کرنے سے پہلے سیاسی رہنما نے عوام سے درخواست کی۔ بھائیو اور بہنو!

اگر میری تقریر میں کوئی غلطی ہو تو برائے مہربانی میرے سیکریٹری کو معاف کر دیجیے گا۔

حرام کھاتے ہیں

ایک دیہاتی کا بکرا مر گیا۔تو اس نے دیہاتی نے اپنے بیٹے سے کہا یہ بکرا لے جاؤ......اور پولیس انسپکٹر کو دے آؤ۔میں نے سنا ہے کہ وہ حرام کھاتے ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

میرا فلیٹ

میرے فلیٹ میں تمام خوبیاں ہیں سوائے کرائے کے۔

☆ میرے فلیٹ کی دیواریں اتنی پتلی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی بیوی سے کوئی سوال پوچھا تو اس کے چار جوابات موصول ہوئے۔

☆ میرے فلیٹ کی دیواریں اتنی پتلی ہیں کہ پیاز میری بیوی کاٹتی ہے اور روتی میری ہمسائی ہے۔

☆ میرا فلیٹ فلک بوس کہلاتا ہے۔اپنی بلندی کی وجہ سے نہیں بلکہ اپنے کرائے کی وجہ سے۔

معذرت

ایک انگریز سیاح نے جو چینی زبان سے قطعاً ناواقف تھا۔ مینو کی آخری سطر پر انگلی رکھتے ہوئے بیرے سے کہا کہ وہ اس ''ڈش'' کی پلیٹ لے آئے۔ بیرے نے جو انگریزی جانتا تھا۔ مسکراتے ہوئے بولا۔ معاف کیجئے گا جناب۔ آپ کے حکم کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔ کیونکہ یہ ہمارے ہوٹل کی مالکہ کا نام ہے۔

ابّا کا اکاؤنٹ

لڑکی: بھئی تم تو کمال کرتے ہو۔ مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہو۔

لڑکا: ہاں......ہاں...... میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔

لیکن ہم تو بمشکل صرف تین بار ملے ہیں اور تم مجھے جانتے بھی نہیں۔

اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ نوجوان نے کہا...... میں نے دو سال اسی بینک میں نوکری کی ہے۔ جس میں تمہارے ابا میاں کا اکاؤنٹ ہے۔

پُرکشش پیشکش

ایک ملازم کی ضرورت ہے جو گھر کی صفائی ستھرائی، روزمرہ کی خریداری، باغبانی اور خانساماں وغیرہ کا کام احسن طریقے سے کرسکتا ہو۔ بچوں کی دیکھ بھال جاننا اضافی قابلیت سمجھی جائے گی۔ تنخواہ حسبِ لیاقت ہو گی اور اگر معیار پر پورا اترا تو گھر داماد بھی بنایا جاسکتا ہے۔

اُلّو بنانے کا نسخہ

ایک عورت کو اس کی چالاک سہیلی نے مشورہ دیا۔ اگر تمہیں اپنے شوہر کو اُلّو جیسا بنانا ہے تو اسے گدھے کا سر پکا کر کھلا دو۔ وہ احمق بن جائے گا۔

بیوی نے فوراً اپنی خادمہ کو حکم دیا کہ کہیں سے بھی گدھے کا سر لے آئے۔

خادمہ نے گدھے کا سر لا کر بیگم صاحبہ کے حوالے کر دیا۔

اسی وقت شوہر بھی آ گیا۔ اور گدھے کا سر دیکھ کر بولا۔ بیگم یہ سر یہاں کیسے آ گیا۔

بیگم نے جواب دیا۔ ابھی ابھی ایک کوا اسے اپنی چونچ میں دبائے چلا جا رہا تھا کہ چیل نے اس پر جھپٹا مارا اور یہ سر کوے کی چونچ سے چھوٹ کر یہاں آ گرا۔

شوہر نے بے توجہی سے سر ہلایا اور اندر چلا گیا۔ کچھ دیر بعد بیگم نے خادمہ سے کہا یہ سر اب باہر پھینک آؤ۔

خادمہ نے حیرت سے پوچھا...... جس سر کو آپ نے اتنی مشکلوں سے منگوایا ہے اسے آپ پکوا کر شوہر کو کھلانے کی بجائے پھینکوا رہی ہیں...... آخر کیوں؟

بیوی نے کہا...... میرا خاوند تو اسے دیکھتے ہی اُلو بن گیا اب خواہ مخواہ اسے کھلانے کا کیا فائدہ......؟

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

صحیح تربیت

چوری کے الزام میں پکڑے جانے والے لڑکے کے والد سے مجسٹریٹ نے کہا...... آپ اپنے بیٹے کو صحیح تربیت کیوں نہیں دیتے۔

باپ نے کہا...... جناب اس کم بخت کو بہت کچھ سکھاتا ہوں لیکن یہ ہر بار پکڑا جاتا ہے۔

آرام کی ضرورت

ڈاکٹر (ایک باتونی عورت سے) آپ کو کوئی بیماری نہیں صرف آرام کی ضرورت ہے۔

عورت......لیکن میری زبان تو دیکھئے۔

ڈاکٹر......اسی کو تو آرام کی ضرورت ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

چوتھی گاڑی

ایک خاتون کی کار کو سامنے سے آنے والی کار نے ٹکر ماردی خاتون نہایت غصے کے عالم میں کار سے باہر نکلیں اور چیخ مار کر بولیں تم لوگ کس طرح گاڑیاں چلاتے ہو؟ نجانے تمہارا دھیان کس طرف رہتا ہے۔صبح سے یہ چوتھی گاڑی ہے جو میری گاڑی سے ٹکرائی ہے۔

حقیقی نہیں ہے

پچھلی فلم میں جب میرے شوہر نے میری موت کا منظر دیکھا تو پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔ ایک فلمی اداکارہ نے دوسری اداکارہ کو بتایا۔

اسے رونا ہی چاہیے تھا کیونکہ وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ تمہاری موت حقیقی نہیں ہے جواب ملا۔

بیوی کی بات

پبلک کال آفس میں ایک صاحب دیر سے ریسیور کان سے لگائے چپ کھڑے تھے۔ باری آنے کا انتظار کرتے ہوئے ایک آدمی نے ان سے کہا...... معاف کیجئے گا۔ مجھے ذرا جلدی ہے۔ آپ بیس منٹ سے ٹیلیفون ہاتھ میں لئے ہوئے خاموش کھڑے ہیں۔

ان صاحب نے جواب دیا۔ میں اپنی بیوی سے بات کر رہا ہوں اور ابھی وہ اپنی بات کر رہی ہے۔

بستہ

ڈاکٹر پہلوان سے ۔آپ کا کندھا کیسے اتر گیا۔

پہلوان...... غلطی سے اپنے بچے کا بستہ اٹھالیا تھا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

نشانہ بازی

ایک صاحب اپنے ایک زمیندار دوست کے ہاں مہمان ٹھہرے ۔ایک دن زمیندار دوست نے ان سے کہا۔ مجھے شہر میں کام ہے اگر تم چاہو تو رائفل اور دو کتے لے کر جنگل چلے جاؤ اور اپنا نشانہ آزماؤ۔

وہ صاحب رائفل اور کتے لے کر جنگل گئے اور تھوڑی دیر بعد واپس آ گئے۔

کوئی اور چیز چاہیے ۔زمیندار نے پوچھا۔

ہاں...... اور کتے ہوں تو دے دیجئے...... میرا نشانہ ٹھیک ٹھاک لگا ہے۔

دوست نے اطمینان سے جواب دیا۔

آپ کی مس

پی ٹی انسٹر یکٹر نے بچوں سے کہا...... میں جوں ہی ڈِمس کہو سب بھاگ کر بکھر جانا۔

اس نے ابھی ڈس ہی کہا تھا کہ سب بچے بھاگ پڑے مگر ایک لڑکا کھڑا رہا۔

انسٹر یکٹر نے پوچھا۔تم کیوں نہیں بھاگے۔

بچے نے معصومیت سے جواب دیا۔میں آپ کی مس کا انتظار کر رہا تھا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

سستے کام کا انجام

بیوی کے ستائے ہوئے شوہر نے وکیل سے مشورہ کیا۔اگر میں اپنی بیوی کو طلاق دوں تو کم از کم کتنا خرچ آئے گا۔تین ہزار میری فیس...... وکیل نے بتایا......تقریباً اتنی ہی رقم کورٹ فیس،اسٹیمپ،عدالتی کاغذ اور بیوی کا حق مہر اس کے علاوہ ہوگا۔

شوہر نے جواب دیا...... اتنا خرچ تو شادی میں بھی نہیں آیا تھا،سو روپے نکاح خواں نے لئے اور تین سو روپے میں نکاح کی مٹھائی آئی۔

وکیل نے مسکراتے ہوئے...... جناب...... سستے کام کا یہی انجام ہوتا ہے۔

کم سن شوہر

امریکی اداکارہ ڈورس ڈے جب جوان تھی تو ایک بیکری میں ملازمت کیا کرتی تھی

......ایک روز ایک دس سالہ بچہ دکان پر آیا اور ایک پیسٹری خرید کر وہیں کھڑا ہو کر کھانے لگا۔پیسٹری کھانے کے اسے غالباً دوسری پیسٹری کی طلب تھی۔ مگر اس کی جیب میں پیسے نہیں تھے۔وہ کچھ دیر سوچتا رہا پھر ڈورس ڈے سے بولا۔

کیا آپ مجھ سے شادی کریں گی؟۔لیکن ابھی تو تم کم سن ہو۔ڈورس ڈے نے مسکرا کر جواب دیا۔میرا مطلب ہے جب میں بڑا ہو جاؤں گا تو......

یقیناً تم جب بڑے ہو جاؤ گے تو میں تم سے ضرور شادی کر لوں گی ڈورس ڈے نے کہا۔

وہ کچھ دیر سوچتا رہا۔پھر نگاہ اٹھا کر ڈورس ڈے کی طرف دیکھا اور بولا۔کیا آپ اپنے ہونے والے شوہر کو ایک پیسٹری نہیں دے سکتیں۔

منگنی کی انگوٹھی

ایک شخص سنار سے...... میں نے جو منگنی کی انگوٹھی تم سے خریدی تھی وہ واپس لے لو۔

سنار (حیرت سے) مگر کیوں؟ کیا انگوٹھی ان لوگوں کو پسند نہیں آئی۔

وہ شخص بولا...... انگوٹھی تو پسند آ گئی تھی میں ہی پسند نہیں آیا۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

چار بیویاں

میں دیکھ رہا ہوں کہ کریم تم آج کل زیادہ تر گھر سے باہر رہتے ہو...... آخر وجہ......؟

کریم ...... کچھ نہیں اکبر...... گھر پر چاروں بیویاں ناک میں دم کر دیتی ہیں...... اس لیے میں زیادہ تر باہر ہی رہتا ہوں۔

اکبر...... ہیں...... تو تمہاری چار بیویاں ہیں۔

کریم...... نہ بھئی نا...... میری تو ایک بھی نہیں...... سب دوسروں کی ہیں...... ایک میرے باپ کی، دوسری میرے بھائی کی، تیسری میرے دادا کی اور چوتھی میرے نانا کی۔

لمحہ فکریہ

ایک شخص شادی کے متعلق مشورہ دینے والے دفتر مشورہ لینے کے لیے گیا دفتر بند تھا اور باہر یہ نوٹس لگا ہوا تھا۔

ایک بجے سے تین بجے تک دفتر بند رہتا ہے۔آپ پھر سوچ لیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

گدھے کے بچے

ماں نے بیرون ملک مقیم اپنے بیٹے کو مبارک باد دی اور دعائیہ خط میں لکھا۔

مجھے اور تمہارے ابو کو یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ تم جلد ہی ایک خوبصورت اور اچھے گھرانے کی لڑکی سے شادی کرنے والے ہو۔

ہم دونوں تمہاری خوشی میں برابر کے شریک ہیں اور دعا گو ہیں کہ تم دونوں اپنا گھر آباد کرو۔پھلو پھولو اچھی بیوی خدا کی دی ہوئی نعمت ہوتی ہے۔

وہ شوہر کی اعلیٰ صفات کو اپنی محنت سے ابھارتی اور بری عادات کو دبا دیتی ہے۔تم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور تعاون سے رہو۔

خط کے آخر میں کسی اور نے جلدی جلدی یہ عبارت لکھ دی تھی۔

تمہاری ماں لفافہ لینے گئی ہے زیادہ نہیں لکھ سکتا۔بس اتنا لکھ رہا ہوں کہ اکیلے

رہو۔ گدھے کے بچے۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

بہترین دوست

تین دوست بڑی سنجیدگی سے دنیا کے سب سے اہم مسئلے پر گفتگو کر رہے تھے کہ جانوروں میں انسان کا بہترین دوست کون ہے۔

ایک دوست نے کتے کی وفاداری اور محبت کا ذکر کیا کہ کتا ہی انسان کا ایسا دوست ہے جو مالک کی ٹھوکر کھانے کے باوجود اس کے پکارنے پر دم ہلاتا ہوا دوڑا چلا آتا ہے۔

دوسرے نے گھوڑے کی وفاداری کی تعریف کی اور کہا کہ اس سے بڑھ کر کوئی جانور وفادار نہیں گھوڑوں نے جان پر کھیل کر مالکوں کی جان بچائی۔

تم دونوں غلطی پر ہو۔ تیسرے نے کہا...... انسان کا سب سے عظیم دوست مگر مچھ ہے......

مگرمچھ...... دونوں حیرت زدہ ہو کر بولے۔

ہاں...... مگرمچھ...... تیسرے نے میز پر مکہ مار کر کہا۔ مادہ مگرمچھ ایک وقت میں ایک ہزار انڈے دیتی ہے نر مگرمچھ ایک انڈا چھوڑ کر باقی نو سو ننانوے انڈے ہڑپ کر جاتا ہے۔ اگر نر مگرمچھ ہم پر یہ کرم نہ کرتا تو اس وقت دنیا میں ہر وقت مگرمچھ ہی مگرمچھ ہوتے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

دوسرا قدم

استاد شاگرد سے...... انگریزوں نے ہندوستان میں پہلا قدم رکھنے کے بعد کیا کیا۔

شاگرد...... جناب انہوں نے دوسرا قدم رکھا۔

قبل از وقت

جج نے مظلوم شوہر سے پوچھا تم نے کہا کہ تمہاری ساس نے تمہیں کرسی ماری تمہاری بیوی نے میز مار کر تمہیں زخمی کیا ہے۔ بالکل جناب...... میں نے سچ کہا ہے۔ اس کے باوجود میں پوچھ سکتا ہوں کہ کس بات نے تمہیں بھاگنے پر مجبور کیا۔

میں بزدل اور بھگوڑے شوہروں میں سے نہیں ہوں۔ جناب عالی میں نے ٹھیک اس وقت جب مجھ پر مار دھاڑ ہو رہی تھی اپنی سالی کو فریج کی طرف جاتے ہوئے دیکھ لیا۔ تب میں نے شریف آدمی کی طرح یہی مناسب سمجھا کہ جتنی جلدی ہو سکے گھر سے بھاگ لوں۔

ٹھنڈا گرم

ڈاکٹر (نرس سے) اس بستر کا مریض کہاں گیا۔

نرس...... اسے بہت سردی لگ رہی تھی...... میں نے اسے اس مریض کے ساتھ لٹا دیا ہے جسے ۱۰۴ درجے کا بخار تھا۔

پاگل پائیلٹ

ایک جہاز کافی بلندی پر اڑ رہا تھا کہ پائیلٹ نے اچانک زور زور سے ہنسنا شروع کر دیا۔لوگوں نے ہنسنے کی وجہ پوچھی تو وہ کھلکھلا کر بولا۔

میں تو یہ سوچ کر ہنس رہا ہوں کہ جب پاگل خانے والوں کو پتہ چلے گا کہ میں فرار ہو گیا ہوں.....تو کتنا مزہ آئے گا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

ایک جواب

ایک صاحب کو روزانہ رات کو دیر سے گھر آنے کی عادت تھی......اوران کے پاس بہانہ بھی صرف ایک ہی تھا کہ وہ اپنے کسی دوست کے ہاں بیٹھے تاش کھیل رہے تھے۔بیوی روز روز کے یہ بہانے سن کر تنگ آ چکی تھی۔ایک دن اس نے ان کے الگ الگ دوستوں کو ٹیلی فون کر کے دریافت کیا تو ان کے ہر دوست نے یہی جواب دیا کہ وہ میرے پاس بیٹھے تاش کھیل رہے ہیں۔

ناک کے بارے

ماں نے بیٹے سے کہا...... کہ جب تمہارے انکل آئیں تو ان کی ناک کے بارے میں کوئی بات نہ کرنا۔ جب انکل آئے تو بچے نے حیرت سے کہا۔ امی جان آپ تو کہہ رہی تھیں کہ ان کی ناک کے بارے میں کوئی بات نہ کرنا۔ لیکن ان کی تو ناک ہی نہیں ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

گدھے کو سویٹر

ایک دفعہ ایک سادہ لوح دیہاتی چڑیا گھر گیا۔ جب وہ زیبرے کے پاس گیا تو اسے دیکھ کر کہنے لگا۔ انگریزوں کے کام تو دیکھو انہوں نے گدھے کو بھی سویٹر پہنا دیا ہے۔

ویٹ

ایک صاحب ہوائی جہاز میں سفر کرنے جا رہے تھے۔ جب انہوں نے سیڑھیوں پر قدم رکھا تو ایئر ہوسٹس نے کہا۔ ویٹ پلیز۔

وہ صاحب اس کا مطلب کچھ اور سمجھے انہوں نے برجستہ کہا...... ایک سو پچاس پونڈ۔

IqbalCyberLibrary.Net
WWW.
All rights reserved.
©2002-2006

جانور کا نام

اناڑی رئیس شکاری نے اپنے ملازم سے پوچھا۔ عبدالکریم اس جانور کا نام کیا ہے جس پر ہم نے ابھی ابھی جھاڑیوں میں گولی چلائی ہے۔

ملازم نے جھاڑیوں میں جا کر دیکھا اور واپس آ کر اطلاع دی، جناب وہ اپنا نام علم دین بتاتا ہے۔

سہیلی کا مشورہ

عارفہ......میرے شوہر مجھے دنیا کی حسین ترین عورت کہتے ہیں۔

نازیہ......میرا ایک مشورہ مانو گی۔

عارفہ......کیسا مشورہ؟

نازیہ......یہی کہ اپنے شوہر کو آنکھوں کے ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

ترکی بہ ترکی

۱۹۱۰ء میں الہٰ آباد کی مخصوص ادبی نشست، جس میں راجے مہاراجے، افسر اور معزز لوگ بھی موجود تھے۔مشہور رقاصہ......مغنیہ اور شاعرہ گوہر بائی بھی موجود تھی......اکبرالہٰ آبادی نے اس پر طنز کرتے ہوئے یہ شعر کہا:

خوش نصیب آج یہاں کون ہے گوہر کے سوا
سب کچھ اللہ نے دے رکھا ہے شوہر کے سوا

گوہر نے بھی فوراً یہ شعر جواب میں پڑھا۔

یوں تو گوہر کو میسر ہیں ہزاروں شوہر
پر پسند اس کو نہیں کوئی بھی اکبر کے سوا

لیڈر اور شیطان

آپ اپنے مذہب پر کس قدر عمل کرتے ہیں۔ میں مذہب کے معاملے میں عموماً بحث کرتا ہوں۔ عمل نہیں کرتا۔ عمل کیوں نہیں کرتا۔

شیطان بہکاتا ہے۔

لاحول پڑھتے رہا کریں۔

وہ مردود لاحول پروف ہوگیا ہے۔ اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔ آپ لیڈر تو نہیں ......؟

لیڈر ہوتا تو وہ میرے قریب کبھی نہ آتا۔

مگر کیوں......؟

سوچتا......اپنوں کے پیچھے پڑنے سے کیا فائدہ......؟

بیوی اور شاپنگ

ایک شخص فون پر اپنے دوست کو کہہ رہا تھا......میری بیوی کو گھر سے گئے کئی گھنٹے گذر چکے ہیں......یا تو اسے کسی نے اغوا کرلیا ہے۔ یا وہ کسی کار کی لپیٹ میں آگئی ہے یا پھر کسی سہیلی سے باتیں کر رہی ہوگی یا پھر شاپنگ میں لگ گئی ہے۔

میری تو بس یہی دعا ہے کہ وہ شاپنگ نہ کررہی ہو۔

آخری شارٹ

سمندر میں شوٹنگ ہو رہی تھی۔ جہاز پر کھڑے ہوئے ہدایت کار نے فلم کے ہیرو سے کہا...... جیسے ہی میں ایکشن لوں ...... تم سمندر میں چھلانگ لگا دینا۔

مگر مجھے تو تیرنا نہیں آتا...... ہیرو نے کہا

کوئی بات نہیں...... ہدایت کار نے نہایت سنجیدگی سے کہا...... یہ میری فلم کا آخری شارٹ ہے۔

گدھے کے رشتے دار

ایک صاحب کی نئی نئی شادی ہوئی تھی۔ ایک دن وہ اپنی بیگم کے ہمراہ کار پر کہیں جا رہے تھے۔ راستے میں کار کے آگے ایک گدھا آ گیا۔ ان صاحب نے کار روکی اور بیگم سے بولے۔ اپنے رشتہ دار کو کہو...... راستے سے ہٹ جائے۔

بیگم نے کھڑکی سے گردن نکال کر کہا...... دیور جی...... ذرا راستہ دے دو۔

پوشیدہ

ایک کنجوس کو اس کے دوستوں نے کسی اچھے کام میں چندہ دینے کے کہا……

کنجوس نے جھٹ دس ہزار کا چیک لکھ کر ان کے حوالے کر دیا۔ سب نے اس کی تعریف کی اور شکریہ ادا کیا پھر کہا……

اس پر دستخط کر دیجئے……تا کہ چیک مکمل ہو جائے۔

کنجوس بولا……معاف کیجئے……میں نیک کاموں میں اپنا نام ہمیشہ پوشیدہ رکھتا ہوں۔

جوئے میں گاہک

ایک دولت مند صاحب کھانا کھانے کے لیے اپنے مخصوص ہوٹل میں پہنچے تو انہیں یہ دیکھ کر بہت حیرانی ہوئی کہ آج ان کی خدمت میں نیا بیرا کھڑا ہے…… وہ پرانا بیرا کہاں ہے انہوں نے ڈپٹ کر نئے بیرے سے پوچھا…… جناب اب میں ہی آپ کی خدمت کیا کروں گا۔ رات کو جوئے میں، میں نے آپ کو جیت لیا ہے۔ بیرے نے انتہائی متانت سے جواب دیا۔

ہاتھ کا مَیل

مجھے پیسے کی کیا پرواہ...... پیسہ تو ہاتھ کا میل ہے۔منصور نے یہ کہتے ہوئے جیب سے سو کا نوٹ نکالا اور ماچس سے جلا کر راکھ کر دیا۔

بس اتنی ہی ہمت ہے مجھے دیکھو...... ارشد نے یہ کہتے ہوئے دس ہزار کا چیک کاٹا......دستخط کیےاور جلا دیا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

ریزگاری

ایک صاحب سینما دیکھنے گیا۔ جیب ریزگاری سے بوجھل ہو رہی تھی ...... سوچا ...... جیب ہلکی کی جائے۔ اس لیے ٹکٹ خریدتے وقت ساری قیمت چھوٹے سکوں میں ادا کی......ٹکٹ دینے والے کلرک نے ریزگاری دونوں ہاتھوں سے سمیٹ کر اندر کر لی اور پھر ٹکٹ دیتے ہوئے بولا......فلم دیکھنے کے لیے آپ کب سے پیسے جمع کر رہے ہیں۔

گردن پر ہاتھ

بیوی (دکاندار سے) مجھے اپنے خاوند کے لیے کلف لگے کالر چاہیے۔

دکاندار (بات کاٹ کر) کالر کا نمبر۔

بیوی (گھبرا کر) نمبر تو خیر مجھے یاد نہیں...... البتہ میرا ہاتھ اس کی گردن پر پورا آتا ہے۔

پپو کا خاص خیال رکھنا

سہانا موسم تھا۔ اور پر کیف ہوائیں چل رہی تھیں۔ بیوی نے اپنے شوہر کو پرس سے ٹکٹ نکال کر دکھاتے ہوئے کہا۔ سب سے اچھی فلم کہاں چل رہی ہے کہکشاں میں...... شوہر خوش ہو کر بولا۔

بیوی نے مسکراتے ہوئے ٹکٹ واپس پرس میں رکھے اور کہا میں ذرا اپنی سہیلی کے ساتھ فلم دیکھنے جا رہی ہوں۔ تم پپو کا خیال رکھنا۔

کیلنڈر دیکھ لیں

ایک صاحب نے تقریر شروع کی تو مسلسل کئی گھنٹے تک بولتا رہا...... سامعین نے جمائیاں لینی شروع کر دیں۔ بہت دیر کے بعد اس نے کہا...... میں معذرت چاہتا ہوں...... میرے پاس گھڑی نہیں ہے شاید میں آپ کا وقت زیادہ لے رہا ہوں۔

گھڑی آپ کے کس کام کی...... سامعین میں سے ایک آواز آئی...... آپ کے پیچھے دیوار پر کیلنڈر لگا ہوا ہے وہ دیکھ لیں۔

ڈرائیونگ کا امتحان

ایک صاحب اپنی ڈرائیونگ کا امتحان دینے گئے۔ واپسی پر کسی دوست نے پوچھا...... کیوں بھئی...... امتحان کیسا رہا۔ بولے...... جب میں ہسپتال سے آیا تو اس وقت تک امتحان لینے والا ہوش میں نہیں آیا تھا۔ معلوم نہیں...... کیا نتیجہ نکلتا ہے۔

بڑا آدمی

ایک سیاح ایک گاؤں میں گیا اور ایک بوڑھے آدمی سے پوچھا کہ اس گاؤں میں کوئی بڑا پیدا ہوا ہے۔

بوڑھے نے جواب دیا......جی نہیں...... یہاں ہمیشہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006
www.

دونوں کے لیے موزوں

ایک انتہائی موٹا آدمی کسی ہوٹل پر پہنچا اور منیجر سے درخواست کی کہ میرے لیے بہتر اور موزوں ہوگا کہ آپ مجھے نچلی منزل کا کوئی کمرہ بک کر دیں۔

منیجر بولا......آپ کے لیے ہی کیوں...... ہمارے لیے بھی یہی موزوں ہو گا۔ ہم نہیں چاہیں گے کہ آئندہ سے ہمارا ہوٹل صرف نچلی منزل پر مشتمل رہے۔

شوہر سے پوچھ کر

ایک عورت نے اپنی پڑوسن سے گھر کے برتن جلدی اور اچھی طرح صاف ہونے کی ترکیب پوچھی تو پڑوسن نے جواب دیا۔ میں اپنے شوہر سے پوچھ کر بتاؤں گی۔

کیوں......؟ کیا تم نہیں جانتیں۔

پڑوسن مسکرا کر بولی...... بات یہ ہے کہ برتن دھونے کا کام میں نے اپنے شوہر کو سونپ رکھا ہے۔

بھکاری کا تحفہ

ایک بھکاری نے دوسرے بھکاری کو ایک سڑک پر کھڑے دیکھ کر کہا۔ ارے خدا بخش تم پوڑھی پل پر کھڑے ہوتے ہو۔ آج یہاں کیسے؟

دوسرے نے جواب دیا......وہ دراصل میں نے بیٹے کی شادی پر وہ جگہ اپنے بیٹے کو تحفے میں دے دی ہے۔

بیگم کی مار

مالک......ارے منصور......اس طرح کیوں رو رہے ہو۔

نوکر......جی......وہ بیگم صاحبہ نے مارا ہے۔

مالک......تو پھر کیا ہوا۔تو نے کبھی ہمیں بھی روتے دیکھا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006
WWW.

شوہر کا اطمینان

شادی کی پہلی رات بیوی نے شوہر سے کہا......میں اعتراف کرنا چاہتی ہوں کہ میرے دانت مصنوعی ہیں۔

اوہ......شوہر نے اطمینان کی سانس لی۔

میں بھی لکڑی کی ٹانگ، شیشے کی آنکھ اور وگ لگائے بہت گھٹن محسوس کر رہا ہوں۔

ورزش کا سامان

کروڑ پتی کے انتقال کے بعد اس کے تمام رشتے داروں اور دوستوں کی موجودگی میں اس کی وصیت کھولی اور پڑھی گئی ۔وصیت کچھ یوں تھی ۔

اپنے کزن کے نام اپنا تمام نقد روپیہ چھوڑ رہا ہوں ۔ساری عمر اس نے مجھ سے پیسے نہیں مانگے ۔میں نے دیئے تو اس نے نہیں لیے ۔

اپنے پیارے باورچی کے نام میں اپنے تین بنگلے چھوڑ رہا ہوں جو میری بیوی کی زندگی میں اور اس کے مرنے کے بعد بھی مجھے لذیذ کھانے پکا کے کھلاتا رہا ۔

باقی تمام جائیداد اپنی بیٹی کے نام چھوڑ رہا ہوں ۔

میرا بھتیجا ہمیشہ مجھ سے اپنے اس قول پر بحث کرتا رہا کہ محبت دولت سے کہیں زیادہ اہم ہے ۔

میں اس کے نام اپنا تمام ورزش کا سامان ،ورزش کے کپڑے اور جوتے چھوڑ رہا ہوں ۔

تین ووٹ

الیکشن میں امیدوار کو صرف تین ووٹ ملے۔ اس کی بیوی نے نتیجہ سنا تو رونے بیٹھ گئی اور کہنے لگی۔ میں تو پہلے ہی جانتی تھی کہ تم نے کسی اور سے بھی شادی کر رکھی ہے۔ اب تو ثبوت بھی مل گیا ہے۔ میرے اور تمہارے دو ووٹوں کے علاوہ تیسرا ووٹ اسی کلموہی کا ہو سکتا ہے۔

چند گھنٹے اور......؟

ایک صاحب کو ہسپتال کے ڈاکٹر نے بتایا۔ آپ کی بیوی صرف چند گھنٹوں کی مہمان ہے۔ آپ پریشان تو ضرور ہوں گے۔ لیکن ہمیں افسوس ہے کہ اب ان کے لیے کچھ نہیں کیا جا سکتا۔

وہ صاحب بولے ......کوئی بات نہیں ڈاکٹر صاحب، میں جہاں اتنے برس پریشان رہا ہوں چند گھنٹے پریشانی اور جھیل لوں گا۔

ذہین کُتّے

ایک شخص نے اپنے کتے کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے کہا۔دوست تم نہیں جانتے میرا کتا کتنا ذہین ہے۔ جب وہ گھر آتا ہےتو خود ہی گھنٹی بجا دیتا ہے۔

دوسرے نے حیران ہوکر کہا۔کمال ہےتمہارے کتے کے پاس میرے کتے کی طرح گھر کی چابی نہیں ہوتی۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006
WWW.

پھر کب آؤ گے

باغ کے دروازے پر لکھا تھا۔باغ میں جانا منع ہے۔ایک شخص وہاں چلا گیا۔چوکیدار نے اس کو پکڑ لیا۔اس شخص نے دس روپے نکال کے دے دیئے۔چوکیدار نے چھوڑ دیا اور بولا۔

جناب،دوبارہ کب آؤ گے۔

سوئی گرائیے نا

جماعت میں بہت شور ہو رہا تھا۔ استاد نے کہا۔ تم سب بدتمیز ہو، تمہیں اس طرح خاموش ہونا چاہیے کہ سوئی بھی گرے تو آواز آئے۔

تمام بچے خاموش ہو گئے۔ تھوڑی دیر بعد ایک بچے کی آواز آئی......

سر......اب سوئی گرائیے نا......

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

حسین اور پُرکشش بنیئے

ایک صاحب رسالے کے پیچھے ایک اشتہار دیکھ کر بے تحاشا ہنس رہے تھے۔

دوسرے صاحب نے ان سے پوچھا ارے صاحب اتنا کیوں ہنس رہے ہیں۔

انہوں نے ہنسی ضبط کرتے ہوئے کہا......یہ دیکھیں......حسین اور پُرکشش بنیئے۔ کبھی بنیئے بھی حسین اور پرکشش ہوتے ہیں۔

آفت اور سیاست دان

نماز کے اختتام پر مولوی صاحب نے سب کے لیے دعا مانگی۔مولانا ...... سیاست دانوں کے لیے بھی دعائے خیر فرما دیجئے۔ایک سیاست دان نے کہا۔

مولوی صاحب نے اس کی طرف دیکھا۔پھر دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔یا اللہ ہمارے ملک کو ہر آفت سے محفوظ رکھ۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

ایک بچ گیا

ڈاکٹر......آج کتنے مریض فوت ہوئے ہیں۔

کمپاؤنڈر...... جناب دس۔

ڈاکٹر......میں نے دوا تو گیارہ کی بھیجی تھی۔

کمپاؤنڈر...... جناب ایک مریض نے دوا پینے سے انکار کر دیا تھا۔

محفوظ

ڈاکو کی بیوی جیل میں اس سے ملنے پہنچی۔ اِدھر اُدھر کی باتوں کے بعد ڈاکو نے سرگوشی سے پوچھا۔وہ جو میں نے ڈاکوں کا اسی لاکھ روپیہ بچا کر رکھا تھا جسے پولیس بھی مجھ سے برآمد نہ کرا سکی۔وہ تو محفوظ ہے نا۔

ہاں وہ جتنا محفوظ ہو گیا ہے۔اتنا تو شاید بنکوں میں بھی نہیں تھا۔بیوی نے کہا۔

کیا مطلب......؟ ڈاکو نے مونچھ مروڑتے ہوئے پوچھا۔

جس خالی پلاٹ میں تم نے رقم دفن کی تھی۔اس پر دس منزلہ پلازہ بن گیا ہے۔بیوی نے کہا۔

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

اٹھنی کا پان

ایک صاحب پان کی دکان پر پہنچے اور اٹھنی دے کر بولے بھئی میرے لیے ایک اعلیٰ قسم کا پان تیار کرنا جس میں لونگ، الائچی، سونف، قوام بھی ڈالنا، خوشبو اور کھوپرا ڈالنا نہ بھولنا اور ہاں ساتھ میں زردی اور سپاری بھی۔

پان والا جل کر بولا۔آپ نے جو اٹھنی دی ہے کہئے تو اسے بھی پان ڈال دوں۔

پھیکی شیو

مہنگائی کے اس دور میں ایک شخص شیو بنوانے کے لیے حجام کی دکان پر گیا اور شیو بنوانے سے قبل پوچھا۔

شیو کا کیا لوگے،

حجام بولا۔جی پانچ روپے

گاہک حیرانگی سے ......پانچ روپے......؟

حجام بولا۔جناب چینی کا بھاؤ پوچھ کر آؤ پندرہ روپے کلو ہو گئی ہے۔

گاہک بولا۔یار تم پھیکی بنا دو۔

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

گنتی دوبارہ کراؤ

میٹرنٹی ہوم کے باہر ایک سیاست دان دونوں ہاتھ پیچھے باندھے بے چینی سے اِدھر اُدھر گھوم رہا تھا۔منہ میں سگار تھا اور ذہن کہیں اور۔اچانک ہی ایک نرس نے مسکراتے چہرے اور چمکتے دانتوں کے ساتھ باہر جھانکا اور خوشخبری سنائی۔سر آپ کے ہاں دو بچے ہوئے ہیں۔

سیاست دان یکدم چونکا۔منہ سے سگار چھوٹ کر نیچے گرا اور کہنے لگا۔

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا، گنتی دوبارہ کراؤ

صدقہ

لاوارث بکری کو چرتے دیکھ کر ایک شخص نے اسے پکڑ لیا اور گھر جا کر ذبح کر ڈالا، اس کا گوشت تو حاجت مندوں میں تقسیم کر دیا اور کھال رکھ لی۔ اس کا ایک دوست اس کی کارروائی کو تعجب سے دیکھتا رہا اور آخر پوچھا۔ چوری کی بکری کا گوشت صدقے میں دے دینے سے تجھے کیا فائدہ پہنچا......؟

اس نے جواب دیا۔ چوری کا گناہ اور صدقہ کا ثواب برابر ہو گیا اور بکری کی یہ کھال مجھے منافع میں مل گئی۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

تجربہ

منیجر ملازمت کے امیدوار سے......تمہارا تجربہ

امیدوار۔ جی پانچ سال

خوب۔ پہلے کہاں کام کرتے تھے؟

امیدوار۔ کسی بھی جگہ نہیں۔

تو پھر پانچ سال کا تجربہ کس چیز کا؟

جناب درخواستیں اور انٹرویو دینے کا۔

ماڈرن دلہن

ایک ماڈرن دلہن نے اپنے شوہر سے پوچھا۔ اگر باورچی ہٹا کر آپ کو کھانا کھلاؤں تو مجھے کیا تنخواہ ملے گی۔

شوہر نے جواب دیا۔ تنخواہ نہیں بیگم میرے بیمے کی رقم ملے گی۔

www.IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

میں نہیں ......آپ ہوں

مالک نوکر سے ۔ آخر تم نوکری کیوں چھوڑ رہے ہو۔ کیا شکایت ہے تمہیں۔

نوکر: چھوٹی موٹی شکایتوں کا تو شمار نہیں مگر سب سے بڑی شکایت یہ ہے کہ بیگم صاحبہ مجھے اس طرح ڈانٹتی ہیں۔ جیسے میں نہیں ......آپ ہوں۔

بوڑھے نہیں ہوتے

یار تمہیں پتہ ہے کہ سگریٹ پینے والے کبھی بوڑھے نہیں ہوتے۔

اچھا......وہ کیسے؟

وہ جوانی میں ہی گذر جاتے ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

حسین مجسمہ

نوادرات کی دکان میں گاہک اپنے مطلب کی چیز تلاش کر رہا تھا اور سیلز مین حکم بجا لانے کا منتظر تھا گاہک نے دکان کے نیم تاریک کونے کی طرف اشارہ کر کے پوچھا اوراس حسین مجسمے کی قیمت کیا ہے؟

سیلز مین نے کان کھجاتے ہوئے کہا دو کروڑ ڈالر کے قریب۔

دو کروڑ ڈالر! کیا مطلب......؟ گاہک نے حیرت سے کہا۔ جناب عالی۔ یہ اس دکان کی مالکن ہیں جو کرسی پر بیٹھی سو رہی ہیں سیلز مین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

نمونے کے لیے

برخوردار تم کیوں رو رہے ہو؟

میرے ابا جان نے ایک نئی قسم کا صابن تیار کیا ہے۔تو اس میں رونے کی کیا بات ہے۔

جو کوئی گاہک آتا ہے وہ نمونہ دکھانے کے لیے منہ میرا دھوتے ہیں۔

کھوٹا سکّہ

ایک آدمی اپنے دوست سے بہت عرصہ کے بعد ملا۔اور اس سے پوچھنے لگا۔

کہو بھائی......بال بچوں کا کیا حال ہے۔

دوست نے جواب دیا۔میرا ایک بیٹا انجینئر ہے، دوسرا ڈاکٹر اور تیسرا وکیل ہے۔

خوب بہت خوب۔لیکن تمہارا چوتھا بیٹا بھی تو ہے وہ کیا رہا ہے۔کیا بتاؤں بھئی وہ پڑھ لکھ نہیں سکا اور حجام بن گیا۔ارے......!!پھر تم اس نالائق کو گھر سے نکال کیوں نہیں دیتے، کیسے نکال دوں؟۔میرے گھر کا خرچ تو وہی چلاتا ہے۔دوسرے بیٹوں کا تو اپنا ہی خرچ پورا نہیں ہوتا۔

جن کا بچہ

ایک دفعہ ایک چھوٹا جن بچے کے پاس آیا اور اسے ڈرانے لگا۔ بچے نے معصومیت سے پوچھا تم کون ہو؟

میں جن کا بچہ ہوں۔

بچے نے فوراً جواب دیا۔ اچھا تو ریڈیو پر تمہارا ہی اعلان ہو رہا تھا کہ "جن کا بچہ" ہے آ کر لے جائیں۔

ڈپلی کیٹ

ایک فلمی ہیرو ایک پروڈیوسر کی پارٹی میں دیر تک رکا رہا۔ جب سب لوگ رخصت ہونے لگے تو اس نے پروڈیوسر سے کہا اتنی رات گئے میں اپنی بیوی کا سامنا نہیں کرسکتا۔

براہِ کرم۔ آپ میری جگہ "ڈپلی کیٹ" کو بھیج دیں۔

بطور احتیاط

ایک بیوٹی کلینک کے باہر لگے ہوئے بورڈ پر یہ عبارت درج تھی ۔ بیوٹی کلینک سے باہر نکلتی ہوئی کسی بھی حسین وجمیل خاتون سے فلرٹ نہ کریں ممکن ہے وہ آپ کی ساس ہوں ۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

خوبصورت جھوٹ

انسپکٹر آف اسکولز معائنے کے لیے ایک اسکول گئے انہیں شکایت ملی تھی کہ اسکول کے لڑکے بہت جھوٹ بولتے ہیں انہوں نے آزمانے کے لیے ایک لڑکے سے پوچھا ۔ تم ایک خوبصورت جھوٹ بولو میں تمہیں دس روپے دوں گا۔

لڑکا بولا ۔ ابھی تو آپ نے کہا تھا کہ پچاس روپے دوں گا اب دس کہہ رہے ہیں ۔

درد کی دوا

لڑکا۔ڈاکٹر صاحب آپ کے پاس درد کی دوا ہو گی۔

ڈاکٹر۔درد کہاں ہو رہا ہے؟۔

لڑکا۔ابھی نہیں تھوڑی دیر بعد ہو گا۔ابا جان نتیجہ دیکھ کر آتے ہی ہوں گے۔

اسٹیل کی ڈش

دو سہیلیاں کسی دعوت میں گئیں۔دعوت میں طرح طرح کے کھانوں کی ڈشیں تھیں۔پہلی سہیلی نے دعوت کے اختتام پر دوسری سہیلی سے پوچھا تمہیں کون سی ڈش زیادہ پسند آئی۔

دوسری سہیلی نے بڑی معصومیت سے جواب دیا۔مجھے اسٹیل کی بڑی ڈش بہت پسند آئی۔

خوش نصیب

ایک راہ گیر سائیکل سوار سے ٹکرا کر گر پڑا۔ سائیکل سوار نے اسے اٹھاتے ہوئے کہا۔ تم بہت خوش نصیب ہو۔

راہ گیر غصے سے بولا۔ ایک تو ٹکر مار کر میری پسلیاں توڑ ڈالیں اور پھر مذاق اڑاتے ہو۔

سائیکل سوار نے سنجیدگی سے جواب دیا۔ دراصل میں ایک ٹرک ڈرائیور ہوں۔ تم خوش نصیب ہو کہ میں آج سائیکل پر سوار تھا۔

ریلوے لائن

ایک فلمی اداکار نے اپنے دوست سے کہا۔ میں فلم لائن میں بری طرح فیل ہو گیا ہوں۔

دوست نے کہا۔ اب تو تمہارے لیے ایک ہی لائن رہ گئی ہے۔

کون سی...... اداکار نے بڑی حیرانگی سے پوچھا۔

دوست نے بڑے اطمینان سے جواب دیا۔ ریلوے لائن۔

بھولے بھالے لوگ

ایک دکاندار نے اپنے ملازم سے کہا محنت اور ہوشیاری سے کام کرو گے تو ضرور ترقی کرو گے۔ مجھی کو دیکھو میں اس دکان پر ملازم تھا۔ آج مالک بنا بیٹھا ہوں۔

نیا ملازم آہ بھر کر کر بولا...... مگر جناب آپ کے سابق مالک جیسے بھولے بھالے لوگ آج کل کہاں ملتے ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

اپنا دفاع

ایک حجام نے اپنے گاہک کی شیو کرتے ہوئے چھ چرکے لگائے۔ تو اس کے رخساروں سے خون بہنے لگا۔ اس نے بڑی مشکل سے حجام کو مخاطب کر کے پوچھا کیا اسے ایک استرا مل سکتا ہے۔؟

حجام نے حیران ہوکر پوچھا۔ وہ کس لیے......؟

گاہک نے جواب دیا اپنا دفاع کرنے کے لیے۔

خوش فہمی

ایک ماہر ازواجیات چند شہریوں کو لیکچر دے رہا تھا۔ آخر میں اس نے کہا۔
اگر کسی صاحب کی بیوی سیدھی سادھی ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ وہ چالاک ہو جائے تو وہ کھڑا ہو جائے۔

ایک آدمی اٹھا تو ماہر نے کہا۔ تو آپ چاہتے ہیں کہ بیوی چالاک ہو جائے۔
وہ آدمی مایوس ہو کر بیٹھ گیا اور بولا میں سمجھا آپ نے ہلاک کہا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

فائدہ مند کاروبار

منشیات کے خلاف تقریر کرتے ہوئے ایک صاحب نے حاضرین سے کہا۔
اگر آپ میں سے کوئی بھی صاحب ایک بھی ایسا ایمانداری کا کاروبار بتا دیں جسے منشیات کے کاروبار سے فائدہ پہنچا ہو تو میں منشیات کے خلاف اپنی مہم آج ہی ختم کر دوں گا۔

یہ سن کر ایک صاحب کھڑے ہوئے اور بولے میرا کاروبار بالکل ایمانداری کا ہے اور اسے منشیات کے کاروبار سے ہی فائدہ پہنچا ہے۔
مقرر نے حیران ہو کر پوچھا کیا کاروبار کرتے ہیں آپ؟
وہ صاحب بولے۔ میں کفن کا کپڑا بیچتا ہوں۔

دو سو الفاظ

ایک کلاس کے بچوں کو موٹر کار کے عنوان پر دو سو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھنے کی ہدایت کی گئی۔ ایک بچے کا مضمون اس طرح تھا۔ میرے پاپا نے پچھلے ہفتے ایک کار خریدی مگر کار کسی طرح اسٹارٹ ہی نہیں ہوئی۔

یہ سولہ الفاظ بنے باقی ۱۸۴ الفاظ وہ ہیں جو میرے پاپا نے کار کی شان میں کہے اور جنہیں میں اپنے مضمون نہیں لکھ سکتا۔

بیوی کو طلاق

بنک منیجر اپنے ملازم سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی ہے۔

ملازم حیرانگی سے……آپ کو کیسے علم ہوا؟

بات دراصل یہ ہے کہ آپ کے اکاؤنٹ میں رقم بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ بنک منیجر نے مسکرا کر جواب دیا۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

قصائی کی دکان

میں نے قصائی کی دکان پر عجیب منظر دیکھا۔ جب قصائی گاہکوں کو کہہ رہا تھا۔ جی شیخ صاحب ذرا ٹھہریئے ابھی آپ کا قیمہ بناتا ہوں۔ چوہدری صاحب کی بوٹیاں بنا کر شاہ صاحب کا بھیجہ نکال دوں۔ اوہو...... خان جی۔ ذرا صبر کریں۔ آپ کا گردہ بھی نکال دوں گا۔ ذرا یہ دیکھئے یہ صاحب کتنی دیر سے چلا رہے ہیں پہلے ان کی زبان کاٹ دوں۔ بھائی صاحب ایک منٹ۔ باری باری سب کو کاٹ دوں گا۔ اطمینان رکھیے۔

شاعر کا گھر

ایک شاعر کی شادی ہوئی تو دلہن نے پہلے ہی روز کہہ دیا، مجھے کھانا پکانا نہیں آتا۔

فکر نہ کرو بیگم۔ شاعر نے کہا۔ یہاں کھانا پکانے کی نوبت ہی نہیں آتی۔

بے حس مالک مکان

گائیڈ نے ایک قلعہ دکھاتے ہوئے سیاح سے کہا۔ یہ پانچ سو سالہ پرانا قلعہ ہے۔ آج تک اس کے ایک پتھر کو بھی کسی نے نہیں بدلا۔ یہاں کی کسی چیز کی مرمت نہیں کرائی گئی۔ پانچ سو سال سے یہ عمارت جوں کی توں کھڑی ہے۔

سیاح نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔ اس کا مالک بھی ہمارے مالک مکان جیسا بے حس معلوم ہوتا ہے۔

فراخ دِلی

ایک دولت مند عورت کی ایک نئی سہیلی پہلی بار اس کی شاندار کوٹھی میں آئی۔ دیر تک وہ حیرت سے یہ ماجرا دیکھتی رہی کہ دولت مند عورت کا بچہ نہایت اطمینان کے ساتھ ڈرائنگ روم کے قیمتی فرنیچر میں کیلیں ٹھونک رہا ہے۔

مہمان خاتون سے رہا نہ گیا تو اس نے دولت مند عورت سے کہا۔

کیا آپ کے بچے کا کھیل آپ کے لیے مہنگا نہیں ہوگا۔

دولت مند عورت نے جواب دیا نہیں۔ ہم کیلیں تھوک کے بھاؤ سے منگوا لیتے ہیں۔

ہمدردی

ایک منا سا بچہ جب اسکول سے واپس آیا تو رو رہا تھا۔ماں نے پوچھا......بیٹا کیوں رو رہے ہو۔

تو بیٹے نے کہا۔ماسٹر صاحب نے بہت مارا ہے۔

کیوں مارا ہے ماسٹر جی نے......عورت نے پوچھا۔

بچے نے نہایت معصومیت سے جواب دیا۔ماسٹر صاحب کی کرسی پر سیاہی گری تھی۔وہ بیٹھنے لگے تو میں نے سوچا کپڑے خراب نہ ہو جائیں کرسی پیچھے کھینچ لی تھی۔

اغوا برائے تاوان

اغوا برائے تاوان کی ایک خبر پڑھ کر بیوی نے خاوند سے پوچھا اگر کوئی مجھے اغوا کر لے تو تم کتنا تاوان دو گے۔

خاوند نے مسکرا کر جواب دیا۔تاوان یا انعام۔

وہی تو خریدنی ہے

ایک ڈاکٹر نے ایک کروڑ پتی سے پچاس ہزار فیس طلب کی۔
دولت مند مریض نے کہا۔ اتنی رقم ...... اس سے تو ایک کار خریدی جا سکتی ہے۔
ڈاکٹر نے جواب دیا۔ وہی تو خریدنی ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

آدمی دیکھ کر

ماں بیٹی سے (جو کھڑکی کے پاس کھڑی تھی) تم نے ابھی تک کوڑا کیوں نہیں پھینکا۔
بیٹی آپ ہی نے تو کہا تھا کہ آدمی دیکھ کر کوڑا پھینکنا۔ ابھی تک کوئی آدمی گذرا ہی نہیں۔

ڈاکٹروں کی خدمت

ایک بچہ دوسرے سے: تم بڑے ہو کر کیا بنو گے ۔

دوسرا بچہ۔ میں مریض بن کر ڈاکٹروں کی خدمت کروں گا۔

IqbalCyberLibrary.Net
WWW.
All rights reserved.
©2002-2006

میٹھی آنچ

امی (مونا سے): ''یہ کیا کر رہی ہو مونا، چولے میں چینی کیوں ڈال رہی ہو؟''

مونا: آپ نے ہی تو کہا تھا کہ سالن کو میٹھی آنچ پر پکانا ہے۔''

واپس نہیں آیا

پہاڑی علاقے میں سیاحوں کی رہنمائی کرنے والے ایک گائیڈ نے سیاح سے کہا: ''جو شخص بھی اس راستے سے اس پہاڑ پر چڑھا وہ پھر واپس نہیں آیا۔''

سیاح نے گھبرا کر پوچھا: ''اوہ! پھر کہاں گیا......؟''

گائیڈ نے اطمینان سے جواب دیا: ''دوسری طرف آسان راستہ ہے، وہاں سے اتر گیا۔''

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

گھر کا کام

استاد (شاگرد سے) ''تمہیں کتنی بار کہہ چکا ہوں، گھر کا کام روزانہ کیا کرو۔''

شاگرد: ''جناب! آپ میری امی سے پوچھ لیں کہ میں روزانہ گھر کا کام کرتا ہوں برتن دھوتا ہوں، کپڑے استری کرتا ہوں، ابو کے لیے چائے......''

روپیہ

ڈاکو (راہ گیر کو پستول دکھا کر): ''جان دینی ہے یا روپیہ؟''

راہ گیر: ''جان لے لو، روپیہ تو مجھے بڑھاپے کے لیے رکھنا ہے۔''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

خیال

دکاندار (گاہک سے): ''اگر آپ صرف ایک بات کا خیال رکھیں تو یہ چھتری کئی سال تک آپ کے کام آئے گی۔''

گاہک: کس بات کا خیال رکھنا ہوگا؟

دکاندار: بس ذرا دھوپ اور بارش سے بچا کر رکھیئے گا۔

جواب

باپ (بیٹے سے): بیٹا تم نے نانا کے خط کا جواب کیوں نہیں دیا؟

بیٹا: ابو آپ نے ہی تو کہا تھا کہ بڑوں کو جواب نہیں دیا کرتے“۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006
www.

شرمندگی

ایک آدمی پرانی سی چھکڑا کار پر ہوٹل آیا اور ہوٹل کے ملازم سے بولا۔ بھئی ذرا کار کا خیال رکھنا، میں چائے پینے جا رہا ہوں۔

تھوڑی دیر بعد اس نے واپس آ کر ملازم کو دو روپے ٹپ دی۔ ملازم نے کہا: دو روپے اور دیجئے۔

اس آدمی نے حیرت سے پوچھا وہ کس لیے؟

ملازم: شرمندگی کے۔ کیونکہ جو بھی یہاں سے گزرتا تھا اس کار کو دیکھ کر یہی سمجھتا تھا کہ شاید یہ کار میری ہے۔

منہ کالا

امی بیٹے سے: جھوٹ مت بولا کرو، جھوٹ بولنے والے کا منہ کالا ہو جاتا ہے۔

بیٹا: تو امی سچ سچ بتائیے کہ آپ نے بسکٹ کا پیکٹ کہاں چھپا رکھا ہے؟۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

سخت سزا

بیٹا (باپ سے) ابو! آج مجھے اسکول میں بہت سخت سزا ملی۔

باپ (حیرت سے) وہ کیوں؟

بیٹا: آج میں اسکول میں لیٹ گیا تھا۔

باپ: (غصے سے) نالائق کہیں کے! میں تمہیں سکول پڑھنے کے لیے بھیجتا ہوں یا لیٹنے کے لیے۔

میرے بھائیو!

ایک صاحب کسی تقریب میں مہمان خصوصی تھے۔تقریر کرنے کے بعد وہ اپنے ایک دوست سے کہنے لگے:

آج مجھے گدھوں کے سامنے تقریر کرنی پڑی، سب کے سب بیوقوف تھے۔

دوست نے کہا۔اسی لیے آپ بار بار انہیں ''میرے بھائیو، پیارے بھائیو'' کہہ رہے تھے۔

IqbalCyberLibrary.Net
www.
All rights reserved.
©2002-2006

کتنے جھوٹے ہیں

بیٹا اسکول سے واپس آکر ماں سے بولا: امی! امی! دیکھئے تو میرے سر پر کیا ہے؟

ماں نے غور سے دیکھ کر کہا۔سر پر تو صرف بال ہیں اور کچھ نہیں ہے۔

بیٹے نے کہا: امی! ماسٹر صاحب کتنے جھوٹے ہیں، کہہ رہے تھے ہمارے امتحان سر پر ہیں۔

دستخط

ایک فارم پر بندھے گھوڑے کو ہر شخص کچھ نہ کچھ کھانے کو دے جاتا تھا۔ اس خیال سے کہ گھوڑا بیمار نہ ہو جائے۔ مالک نے تنگ آ کر وہاں ایک بورڈ لگوا دیا جس پر لکھا تھا۔

"برائے مہربانی گھوڑے کو کچھ نہ کھلائیں...... دستخط مالک۔"

چند دنوں بعد وہاں ایک اور بورڈ بھی لگا ہوا تھا جس پر لکھا تھا:

"برائے مہربانی ساتھ والے بورڈ پر کوئی دھیان نہ دے۔ دستخط گھوڑا"

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

میرا حکم چلتا ہے

ایک صاحب دوستوں کی محفل میں بڑ ہانک رہے تھے۔

"گھر میں میرا حکم چلتا ہے۔ کھانے کے بعد بیگم سے کہتا ہوں کہ گرم پانی لاؤ تو وہ فوراً لے آتی ہے۔"

"کھانے کے بعد گرم پانی کس لیے......؟" ایک آدمی نے پوچھا۔

وہ صاحب منہ بنا کر بولے "تمہارے خیال میں مجھے برتن ٹھنڈے پانی سے دھونے چاہئیں۔"

برداشت کی حد

ایک شخص نے اپنے دوست سے پوچھا: ''نوازش سے تمہاری لڑائی کس بات پر ہوئی؟

دوست کہنے لگا برداشت کی بھی کوئی حد ہوتی ہے۔ میں نے اسے کبھی بھی اپنا ہیٹ، سوٹ اور جوتے پہننے سے نہیں روکا۔ مگر جب پرسوں ڈائننگ ٹیبل پر اس نے میرے ہی دانت لگا کر مجھ پر ہنسنا شروع کیا تو میں برداشت نہ کرسکا''۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
اقبال سائبر لائبریری
©2002-2006

واپسی

ڈاکٹر نے مریض سے کہا: تم نے جو چیک دیا تھا وہ کیش ہونے کی بجائے واپس آ گیا ہے۔

مریض نے جواب دیا: میرا بخار اور سر درد بھی تو واپس آ گیا ہے نا ڈاکٹر صاحب!

کل کا سالن

بھکاری نے ایک خاتون سے کہا: مجھے کچھ کھانے کو مل سکتا ہے؟

کل کا سالن کھالو گے ......؟ خاتون نے پوچھا

بھکاری بولا: جی ہاں، کوئی حرج نہیں۔

خاتون نے کہا: اچھا تو پھر کل آجانا۔

مایوسی

ڈاکٹر کے کلینک کے ساتھ ہی قبروں کے کتبے تیار کرنے والے کی دکان تھی۔

ایک دن ڈاکٹر نے اس سے مذاقاً کہا۔

تم تو روز دعا کرتے ہو گے کہ جلدی جلدی کوئی شخص مرے اور تمہیں کتبہ بنانے کا آرڈر ملے۔

دکاندار بولا: نہیں جناب! مجھے دعا کرنے کی زحمت نہیں کرنا پڑتی۔ مجھے جیسے ہی علم ہوتا ہے کہ کوئی آدمی آپ کے زیرِ علاج ہے تو میں اس کا کتبہ بنانا شروع کر دیتا ہوں اور آج تک مجھے مایوسی نہیں ہوئی۔

لے تو نہیں رہا

نوکر نے کنجوس مالک سے کہا: جناب! وہ آپ کو گالیاں دے رہا ہے۔

مالک: دینے دو کچھ دے ہی رہا ہے نا! لے تو نہیں رہا ہے۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

سو فیصد سچ

ایک دوست (دوسرے سے) جب میں پیدا ہوا تو ایک نجومی نے میری ماں سے کہا کہ یہ لڑکا بڑا ہو کر بہت بڑا افریبی، مکار اور جھوٹا نکلے گا۔ گھر والوں نے اس نجومی کی پیشین گوئی کو جھوٹا قرار دیا اور میرے ذہن میں یہ بات بٹھا دی کہ نجومی کبھی سچ نہیں کہتے۔ لیکن آج پچیس برس بعد میں اس نجومی کے بارے میں سوچتا ہوں تو محسوس ہوتا ہے کہ اس نے سو فیصد سچ کہا تھا۔ اس لیے کہ آج میں خود نجومی ہوں اور دوسروں کی قسمت کا حال بتاتا ہوں۔

بیوی کے ہاتھ کا پکا

ایک صاحب کو انتہائی معمولی جرم میں پکڑ کر عدالت میں لایا گیا جج نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا۔

ایک ہزار روپے جرمانہ یا دو ہفتہ کی قید۔ بولو کونسی سزا قبول کرو گے۔

صاحب نے کہا: قید کی سزا۔

جج نے کہا: اتنے مالدار ہو کر کنجوسی کرتے ہو؟''

وہ صاحب بولے: بات کنجوسی کی نہیں، دراصل ہمارا باورچی ایک ہفتے کی چھٹی پر گیا ہے۔ اگر میں گھر پر رہا تو بیوی کے ہاتھ کا پکا ہوا کھانا کھانا پڑے گا۔

فیملی کو چوہے کھا گئے

گاؤں کے ایک کسان کا لڑکا پڑھ لکھ کر کمانے کے لیے دوسرے ملک چلا گیا۔ کچھ عرصہ بعد اس نے اپنے باپ کو ٹیلی گرام دیا کہ میری فیملی کو یہاں بھیج دیں۔ گاؤں میں فیملی کا مطلب کوئی بھی نہ سمجھ سکا۔ آخر ایک شخص نے بہت سوچ بچار کے بعد بتایا کہ فیملی کا مطلب رضائی ہے۔ کسان نے لڑکے کو جواب میں لکھا۔ تمہاری فیملی کو چوہے کھا گئے ہیں تم وہاں سے نئی خرید لو۔

ہاؤس فل

ایک دیہاتی فلم دیکھنے شہر کے ایک سینما پر پہنچا۔ اس نے ٹکٹ گھر پر آ کر ٹکٹ مانگا۔

ٹکٹ والے نے کہا: ہاؤس فل ہے۔

دیہاتی بولا: وہی دے دو۔

IqbalCyberLibrary.Net
WWW.
All rights reserved.
©2002-2006

حیرانگی

ایک صاحب نشے میں دھت ٹیکسی میں سوار ہوئے اور ڈرائیور سے کہا:

"ریگل چلو"

ڈرائیور نے انجن بند کرتے ہوئے کہا۔ یہ ریگل ہی ہے۔

وہ صاحب حیران ہوتے ہوئے اترے اور ڈرائیور کی طرف نوٹ بڑھاتے ہوئے بولے: بھئی اتنی تیز مت چلایا کرو۔

بہتر انجام

ایک مصنف نے رسالہ کے ایڈیٹر کو اپنی کہانی دکھاتے ہوئے کہا:

میں نے اس کہانی کو انجام تک پہنچایا ہے، لیکن یہ کچھ کمزور ہے آپ بتائیں اس کو بہتر انجام تک کیسے پہنچایا جا سکتا ہے؟

''دیا سلائی سے......'' ایڈیٹر نے اطمینان سے جواب دیا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

پہچان نہ لیں

شوہر نے بیوی سے کہا: میرے دوست چائے پر آ رہے ہیں تم جلدی سے گلدان، گھڑی، جوتے اور چھتری چھپا دو۔

بیوی نے حیرت سے پوچھا: کیوں؟ کیا آپ کے دوست چور ہیں؟

نہیں یہ بات نہیں۔ لیکن خطرہ ہے کہ کہیں وہ لوگ اپنی چیزیں پہچان نہ لیں۔

شوہر نے جواب دیا۔

عجیب بات

میاں بیوی شاپنگ کے لیے بازار گئے۔ بیوی نے کہا۔کتنی عجیب بات ہے کہ میرے پاس دوپٹہ ہے سوٹ نہیں ،عطر کی شیشی ہے مگر عطر نہیں ، انگوٹھی ہے مگر ہار اور بندے نہیں ،موزے ہیں جوتے نہیں ۔

شوہر نے کہا: میرا حال بھی یہی ہے۔شوہر نے ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے کہا میرے پاس جیب ہے پیسے نہیں ۔

خوش

ایک دوست (دوسرے سے) ’’ہم میاں بیوی آپس میں بہت خوش ہیں ، بس کبھی کبھی وہ مجھ پر پلیٹیں کھینچ مارتی ہے ،لیکن اس پر بھی ہم خوش رہتے ہیں ،

دوسرا دوست (حیران ہوکر)وہ کیسے......؟‘‘

پہلا دوست : ’’ایسے کہ اگر پلیٹ میرے لگ جاتی ہے تو وہ بہت خوش ہوتی ہے اور اگر نہیں لگتی تو میں بہت خوش ہوتا ہوں ‘‘ ۔

آسانی

گاہک (حجام سے) ''تم لوگوں کو ڈراؤنے قصے کیوں سناتے ہو؟''

حجام: ''اس لیے کہ ڈر کے مارے ان کے بال کھڑے ہو جائیں اور کاٹنے میں آسانی رہے''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

ہمدردی

بوڑھے میاں بیوی نے اپنی صحت بحال رکھنے کے لیے روزانہ دو میل پیدل چلنے کا پروگرام بنایا۔ چنانچہ وہ صبح پیدل چلے۔ ابھی ایک میل ہی چلے تھے کہ دونوں بہت تھک گئے۔ بوڑھے نے بیوی سے پوچھا۔ تم تھک تو نہیں گئیں؟ بیوی بہت تھک گئی تھی لیکن شوہر کی ہمدردی دیکھ کر بولی: ''نہیں تو ابھی تو میں دو میل اور چل سکتی ہوں۔''

اس پر بوڑھے نے کہا۔ واپس گھر جاؤ اور کار لے کر آؤ، میں بہت تھک گیا ہوں۔

ٹیکہ

ایک دیہاتی کی ماں بیمار ہوگئی۔ وہ اسے شہر میں ڈاکٹر کے پاس لایا۔ ڈاکٹر نے بڑھیا کے منہ میں تھرمامیٹر رکھا تو دیہاتی کو ڈاکٹر پر بہت غصہ آیا کہنے لگا:

''ارے تم بھی کوئی ڈاکٹر ہو، میری ماں کے منہ میں ٹیکہ لگا رہے ہو۔''

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

خدا کے نام پر

ایک شخص اپنے گھر کی پانچویں منزل سے نیچے جھانک رہا تھا کہ نیچے سے ایک آدمی نے اسے نیچے آنے کا اشارہ کیا۔ وہ شخص نیچے آیا تو وہ آدمی بولا۔

''خدا کے نام پر کچھ دے دو بابا''

اس شخص کو بھکاری پر بہت غصہ آیا۔ اس نے بھکاری سے کہا ''آؤ میرے ساتھ'' بھکاری خوشی خوشی اس کے ساتھ چل دیا۔ پانچویں منزل پر آ کر اس شخص نے بھکاری سے کہا: ''خدا کے نام پر معاف کرو بابا۔''

بچ مائی بچ

تانگے والے نے سڑک کے درمیان چلنے والی بڑھیا سے چیخ کر کہا۔

''بچ مائی بچ''۔لیکن بڑھیا راستے سے نہ ہٹی اور تانگے کے نیچے آ کر زخمی ہو گئی۔پولیس والے نے تانگے والے کا چالان کر دیا اور پوچھا کہ تم نے جان بوجھ کر ایسا کیا ہے؟ تانگے والا خاموش رہا لیکن بڑھیا بول پڑی۔

''ارے! اس وقت تو بڑا چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا بچ مائی بچ۔اب کیوں نہیں بولتا؟

حجام ہوں

ایک آدمی (دوسرے سے)''تم دن میں کتنی بار شیو کرتے ہو؟''

دوسرا آدمی:''چالیس پچاس بار''

پہلا آدمی (حیرت سے)''کیا تم پاگل ہو؟''

دوسرا آدمی:''جی نہیں میں حجام ہوں''۔

مشکل تو نہیں

کمرہ امتحان میں ایک لڑکا پرچے کو غور سے دیکھ رہا تھا۔ پاس کھڑے ممتحن نے پوچھا "کیا پرچہ مشکل ہے......؟"

لڑکا بولا: "جی پرچہ تو مشکل نہیں، لیکن میں یہ سوچ رہا ہوں کہ اس سوال کا جواب میں نے کون سی جیب میں رکھا ہے......؟"

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

کوئی حرج نہیں

ایک بار ایک شخص نے سر سید احمد خان سے پوچھا۔

"اگر نماز میں عربی سورتوں کی بجائے ان کا اردو ترجمہ پڑھ لیا جائے تو کوئی حرج تو نہیں؟"

سر سید احمد خان نے جواب دیا: "ہرگز کوئی حرج نہیں ہے، بس اتنی سی بات ہے کہ نماز نہیں ہوگی"

ایک روپے کے لیے

فقیر (راہ گیر سے): بابا! خدا کے نام پر ایک روپیہ دے دو، صبح سے بھوکا ہوں۔

راہ گیر: روپیہ تو نہیں ہے، اگر بھوک لگی ہے تو کھانا کھلا سکتا ہوں۔

فقیر: ارے لعنت بھیجو کھانے پر، ایک روپے کے لیے صبح سے چھ بار کھانا کھا چکا ہوں۔

اس کی بھی بات سن لو

ایک آدمی اچانک بیہوش ہو گیا۔ اس کے دوست احباب جمع ہو گئے کوئی کہتا اسے حکیم کے پاس لے چلو، کوئی کہتا اسے ڈاکٹر کے پاس لے چلو۔ غرض جتنے منہ اتنی باتیں۔ ایک شخص نے کہا: اسے فوراً حلوا دو۔

یہ سنتے ہی بیمار نے آنکھیں کھولیں اور دوسرے لوگوں سے کہنے لگا: ''بھائیو! اس کی بھی بات سن لو۔'' اور پھر دوبارہ بے ہوش ہو گیا۔

بے روزگاری

ایک دوست نے دوسرے پوچھا: یار تمہاری منگنی تو ہو چکی ہے، یہ بتاؤ شادی کب کرر ہے ہو؟

دوسرے نے کہا: ''شادی تو میں آج ہی کرلوں لیکن بے روزگاری کی وجہ سے مجبور ہوں۔ جیسے ہی میری منگیتر کو نوکری ملی ہماری شادی ہو جائے گی۔''

عقل داڑھیں

ایک اخباری نمائندے نے ایک سیاستدان سے پوچھا۔

''کیا آپ کی چاروں عقل داڑھیں نکل آئی ہیں؟

سیاستدان نے کہا: ''جی ہاں پہلی اس وقت نکلی تھی جب میں نے سیاست میں قدم رکھا تھا۔ دوسری اس وقت نکلی جب میں الیکشن جیتا تھا۔ تیسری اس دن نکلی جب میں گورنر بنا تھا۔

اور چوتھی......؟ نمائندے نے پوچھا۔

''جب میں نے گورنری سے استعفیٰ دیا تھا'' ۔سیاستدان نے جواب دیا۔

انعام

ایک تاجر کو توقع سے بڑھ کر منافع ہوا اس نفع میں اس کے پرانے اور وفادار ملازم کا بہت ہاتھ تھا تاجر نے اپنے ملازم کو بلایا اور پانچ سو روپے کا چیک دے کر کہا۔ یہ تمہارا انعام ہے۔

ملازم کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔ اس نے چیک پر نظر ڈالے بغیر مالک کا شکریہ ادا کیا اور کمرے سے باہر جانے لگا تاجر نے اس روکا اور کہا ذرا سننا تو۔ چیک کو سنبھال کر رکھنا۔ اگر آئندہ سال بھی اتنا ہی منافع ہوا۔ تو اس چیک کو میرے پاس لے آنا میں دستخط کر دوں گا۔

رقص

ہوٹل میں ویٹر بھنی ہوئی مرغی کی پلیٹ رکھ کر جانے لگا تو گاہک نے اسے روک کر کہا۔ یہ دیکھو، اس کی ایک ٹانگ کہاں گئی......؟ ویٹر نے جواب دیا۔ میرا خیال تھا کہ آپ اسے کھائیں گے اس کے ساتھ رقص نہیں کریں گے۔

بل

گلی کے موڑ پر ایک خالی بورڈ کے نزدیک سے ایک پادری کا گزر ہوا تو اس نے بورڈ پر لکھ دیا۔ میں سب کے لیے دعا کرتا ہوں ۔اس کے بعد ایک وکیل وہاں سے گزرا تو اس نے نیچے لکھ دیا، میں سب کے لیے مقدمے لڑتا ہوں ۔ ایک ڈاکٹر نے اس کے نیچے لکھ دیا۔ میں سب کا علاج کرتا ہوں۔ جب ایک عام شہری کا وہاں سے گزر ہوا تو اس نے آخر میں لکھا میں ان تمام کے بل ادا کرتا ہوں۔

یہ کون سی ڈگری ہے

عارف: تمہاری تعلیم کتنی ہے۔

عباس: ایم۔بی۔بی۔ایف

عارف: (حیرت سے) یار! آج تک ایم بی بی ایس تو سنا تھا مگر یہ کون سی ڈگری ہے۔

عباس: اس کا مطلب ہے "میٹرک بار بار فیل"

ڈاک سے

بارش میں بھیگتا ہوا ایک ڈاکیا آیا اور آواز لگائی۔ خط لے جاؤ۔ نوکر نے نکل کر کہا۔ بھئی اتنی بارش میں کیوں آئے خط ڈاک سے بھیج دیا ہوتا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

مصروفیت

مالک: پنسل کہاں پر ہے؟

نوکر: حضور آپ کے کان پر ہے۔

مالک: بھئی! میں بہت مصروف ہوں۔ بتاؤ کون سے کان پر ہے۔

اطلاع

اختر: تمہارا خط اگر تمہارے دوست کو نہ ملے تو تمہیں کیسے معلوم ہو گا۔

اکبر: میں نے خط میں لکھ دیا ہے کہ اگر میرا یہ خط تمہیں نہ ملے تو مجھے اطلاع دے دینا۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

تمہاری اپنی ٹانگ ہے

دو پہلوانوں کے درمیان ریسلنگ کا زبردست مقابلہ ہوا تھا اچانک ریفری چلاتے ہوئے بولا۔ بے وقوف یہ ٹانگ مروڑنی بند کرو۔ پہلوان نے غصے سے پھنکارتے ہوئے کہا۔نہیں آج میں اسے توڑ کر دم لوں گا۔ریفری نے جواب دیا۔لیکن یہ تو تمہاری اپنی ٹانگ ہے۔

غم کی شدت

بیگم صاحبہ کا کتا ایک سڑک عبور کرتے ہوئے ٹرک کے نیچے آ کر مر گیا۔ رات کو جب صاحب گھر آئے تو بیگم صاحبہ اونچی آواز میں رونے لگیں۔ شوہر نے بیگم کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔

''تم کتے کا غم نہ کرو۔'' میں کل تمہیں ایک سونے کی انگوٹھی لے دوں گا۔

بیگم بولی۔ آپ کو میرے غم کی شدت کا اندازہ نہیں ہے ورنہ آپ نیکلس سے کم بات نہ کرتے۔

پانچ کا نوٹ

ایک لڑکی کو اپنے منگیتر سے بڑی محبت تھی وہ سہیلیوں کے سامنے اس کے خوبصورت گھنگھریالے بالوں کی تعریفیں کیا کرتی تھی ایک دن منگیتر کا چھوٹا بھائی آیا تو اس لڑکی نے اسے ایک روپیہ دیتے ہوئے کہا۔

''اپنے بھائی جان کا ایک بال لادو۔ میں نے لاکٹ میں رکھنا ہے۔''

لڑکے نے معصومیت سے کہا'' باجی اگر آپ مجھے پانچ کا نوٹ دیں تو میں آپ کو بھائی جان کی پوری وِگ لا کر دے سکتا ہوں۔''

چاند بھی نیچے رہ گیا ہے

ایک افیمی نے رات کے وقت پانی میں چاند کا عکس دیکھا اور اپنے دوست سے بولا۔ یہ کیا چیز ہے؟ دوست نے جواب دیا۔ یہ چاند ہے۔

پہلا افیمی بولا۔ اوہ میرے دوست تو کیا ہم اتنے اوپر آ گئے ہیں کہ چاند بھی نیچے رہ گیا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

کوئی سامان نہ لانا

ایک بیوی نے بیرون ملک اپنے شوہر کو لکھا۔

سرتاج حکومت نے کسٹم بڑھا دیا ہے اس لیے فریج، رنگین ٹی وی، واشنگ مشین، ٹیپ ریکارڈر، استری اور جوسر مشین کے علاوہ کوئی سامان نہ لانا۔

گدھے کا دماغ

میڈیکل کے ایک پروفیسر نے ایک جانور کا دماغ طلبہ کو دکھاتے ہوئے کہا۔ یہ افریقہ کے کالے گدھے کا دماغ ہے...... اس کی نسل دنیا سے مٹ چکی ہے۔ یہ بہت نایاب دماغ ہے، کچھ دیر رکنے کے بعد وہ پھر بولے۔اس قسم کے دماغ ساری دنیا میں صرف دو ہی ہیں۔

ایک برطانیہ کے عجائب گھر میں......اور دوسرا میرے پاس ہے۔

انتظار

ماں بیٹے سے: اگر تمہارے پاس صرف دو لڈو ہوں اور تمہارے دو دوست مہمان آجائیں تو تم کیا کرو گے؟

بیٹا (معصومیت سے) امی میں ان کے جانے کا انتظار کروں گا۔

ایماندار ساتھی

تھانیدار چور سے: اتنی چوریاں تم نے اکیلے کی ہیں یا تمہارا کوئی ساتھی ہے۔

چور: جناب اکیلے ہی یہ کام کرتا ہوں۔ بھلا آج کل ایماندار ساتھی کہاں ملتا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net www. All rights reserved. ©2002-2006

تم کوئی وکیل کرلو

ایک دیہاتی کسی مقدمہ میں عدالت میں پیش ہوا اور بیان دینے لگا۔ تھوڑی دیر بعد جج نے کہا۔ تمہاری باتیں میری سمجھ میں نہیں آ رہیں۔ بہتر ہے تم کوئی وکیل کرلو۔

دیہاتی (سادگی سے) وکیل تو آپ کریں جنہیں بات کی سمجھ نہیں آ رہی۔

مادری زبان

استاد شکیل سے: تمہاری مادری زبان کون سی ہے۔

شکیل: جناب کوئی نہیں۔ کیونکہ میری ماں گونگی ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

نصیحت پر عمل

ایک دوست نے دوسرے سے پوچھا: تم نے میری بات پر عمل کیا تھا۔ رات کو کھڑکیاں اور دروازہ کھول کر سوئے تھے۔ ہاں! میں نے تمہاری نصیحت پر پورا پورا عمل کیا تھا۔

پھر تو تمہارا نزلہ جاتا رہا ہوگا۔

نہیں ...... نزلہ تو نہیں گیا ...... البتہ گھر کا سارا سامان چلا گیا ہے۔

مسئلے پر غور

اپنی ساری رقم فوراً میرے حوالے کر دو نہیں تو ابھی تم کو گولی مار دوں گا۔ایک ڈاکو نے ایک شخص سے کہا۔

وہ شخص پستول کی طرف مسلسل گھورنے لگا۔ڈاکو نے کچھ دیر انتظار کیا اور پھر دھاڑا۔جلدی بولو زندگی یا رقم۔

وہ شخص بولا۔''خاموش رہو''میں ابھی اس مسئلے پر غور کر رہا ہوں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

دو اصول

ایک دکاندار نے اپنے بیٹے کو سمجھایا۔یاد رکھو دکانداری کے دو اصول کبھی نہ بھولنا۔

وہ کون سے ابا جی؟

وہ یہ ہے کہ تم اگر کسی سے کوئی وعدہ کرو تو ہر حال میں پورا کرو۔

اور دوسرا کون سا ہے۔بیٹے نے پوچھا

کسی سے وعدہ ہی نہ کرو۔باپ نے جواب دیا۔

جمعہ کی چھٹی

ایک افیمی دوسرے سے: یار تم کس دن پیدا ہوئے تھے۔

دوسرا: جمعے کے دن۔

پہلا افیمی: چل جھوٹے جمعے کو تو چھٹی ہوتی ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006 www.

چھوٹا سیب

ایک بچے کو دو سیب دیئے گئے اور اسے کہا گیا کہ ایک سیب اپنے بھائی کو دے دو۔ بچے نے بڑا سیب اپنے پاس رکھ لیا اور چھوٹا سیب بھائی کو دے دیا جس کی وجہ سے وہ ناراض ہو کر بولا۔

اگر میں سیب تقسیم کرتا تو میں بڑا سیب تم کو ہی دیتا کیونکہ امی ابو ہمیشہ کہتے ہیں کہ ہمیں بہتر چیز خود نہیں رکھنی چاہیے۔

بچے نے پوچھا۔ کیا تم واقعی چھوٹا سیب اپنے پاس رکھتے۔

ہاں، بھائی نے جواب دیا۔

تو ٹھیک ہے تمہیں چھوٹا سیب مل گیا ہے۔

☆

سپاہی (کوئلہ کے بیوپاری سے) کیا آپ کوئلہ بلیک کرتے ہیں؟

بیوپاری: بھئی ہم کہاں کرتے ہیں۔ یہ تو عام طور پر بلیک ہی ہوتا ہے۔

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

عورت: ڈاکٹر صاحب میرے بیٹے کا قد بہت لمبا ہے۔ کیا اس کا کوئی علاج ہے۔

ڈاکٹر: جی ہاں۔ آپ اس کا نام شرافت رکھ دیں چند دنوں میں قد گھٹ جائے گا۔

☆

ماں: منے کے ابا۔ آپ میرے حلوے کو ایسے ہی ناپسند کر رہے ہیں جبکہ منا اب دوسری پلیٹ مانگ رہا ہے۔

منا: امی! جلدی سے حلوہ لائیں میں نے ابھی اور بھی پتنگیں جوڑنی ہیں۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

استاد: تم شہد کی مکھی سے کیا سبق سیکھتے ہو۔

شاگرد: جو چھیڑے اسے ڈنگ مارو۔

☆

رخسانہ: کل فوزیہ نے جو لطیفہ سنایا تھا تم اس پر ہنسی کیوں نہیں؟

نسرین: آج کل فوزیہ سے میری لڑائی ہے۔ اس لیے میں نے سوچا گھر جا کر ہنس لوں گی۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

کار میں بیٹھی ہوئی ایک لڑکی نے لڑکے سے کہا۔ کیا تم ایک ہاتھ سے کار چلا سکتے ہو۔

لڑکے نے اکڑ کر جواب دیا۔ ہاں

تو بہتر ہے دوسرے ہاتھ سے تم اپنی ناک صاف کر لو۔ لڑکی نے کہا۔

☆

ایک صاحب کتے کی زنجیر تھامے ریلوے کے کاؤنٹر پر پہنچے اور کھڑکی کے اندر جھانک کر کہا۔ کیا مجھے کتے کا ٹکٹ لینا پڑے گا۔

کاؤنٹر کلرک نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا اور جواب دیا۔ نہیں جناب! آپ انسانوں کے ٹکٹ پر ہی سفر کر سکتے ہیں۔

☆

ایک سکھ کی جرابوں سے سخت بدبو آتی تھی۔ وہ جہاں جوتا اتارتا لوگ محفل چھوڑ کر بھاگ جاتے۔ ایک مرتبہ اس کی بیوی کے رشتہ داروں میں شادی تھی۔ لہذا اس نے اپنے خاوند کو نئی جرابیں لا کر دیں اور کہا کہ کم از کم وہاں تو نئی جرابیں پہن کر جائیں گے۔

جب سردار جی شادی ہال میں پہنچے تو تمام باراتی اٹھ کر بھاگ گئے۔ سکھ کی بیوی دوڑی دوڑی اس کے پاس آئی اور جھگڑنے کے انداز میں کہا۔ تم پھر پرانی جرابیں پہن کر آئے ہو۔

سردار نے بڑے اطمینان سے بوٹ اتار کر دکھائے اور کہا میں نے نئی جرابیں پہنی ہیں لیکن مجھے پتا تھا تم یقین نہیں کرو گی۔

’’اس لیے میں پرانی جرابیں جیب میں ڈال لایا تھا‘‘

☆

بارش کی وجہ سے ایک آدمی کے کمرے کی چھت ٹپک رہی تھی۔ اس کے دوست نے پوچھا۔ کیا تمہارے مکان کی چھت ہمیشہ ٹپکتی رہتی ہے۔

وہ بولا: ہرگز نہیں، صرف جب بارش ہو اس وقت ہی ٹپکتی ہے۔

☆

منے کی بہن نے رات کو مرغی کا انڈہ ابالا۔ اس اثنا میں مہمان آ گئے اور ابلا انڈا وہیں رہ گیا۔ اگلے روز صبح منے کی امی نے منے کو آواز دی اور کہا۔ ایک انڈہ دو تمہیں فرائی کر دوں۔ منے نے انڈہ پکڑا اور اسے توڑنے کی کوشش کی مگر وہ نہ ٹوٹا۔ وہ انڈہ اپنی امی کے پاس لایا اور بولا۔ امی یہ انڈہ تو ٹوٹتا ہی نہیں ہے منے کی امی نے انڈہ غور سے دیکھا اور چھلکا اتار کر کہا منے لگتا ہے مرغیاں ابلا ہوا انڈہ دینے لگی ہیں۔

نہیں امی دراصل لگتا ہے کہ رات مرغی نے گرم پانی سے غسل کیا ہو گا۔

☆

ایک مصنف کی بیوی نے پڑوسن سے پوچھا: میرے میاں کا ڈرامہ ''جنگ'' آج کل شہر کے تھیٹر میں چل رہا ہے تم نے اسے دیکھا ہے۔

پڑوسن بولی: ڈرامہ تو میں نے نہیں دیکھا مگر اس ریہرسل اکثر تمہارے گھر کے اندر ہوتے دیکھی ہے۔

☆

ایک وکیل نے ڈاکٹر سے کہا۔ جناب آپ کی ذرا سی غلطی سے انسان کو چھ فٹ نیچے جگہ ملتی ہے۔ ڈاکٹر نے فوراً جواب دیا اور آپ کی معمولی سی غلطی سے انسان کو چھ فٹ اوپر جگہ ملتی ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک مصور کی تصاویر کی نمائش تھی جس کے دوران اس کے پرستاروں نے اس سے آٹو گراف لینے شروع کیے آٹو گراف دیتے دیتے اس کی انگلیاں دکھنے لگیں تو غصے میں آ کر اس نے ایک آٹو گراف بک پر گدھے کی تصویر بنا دی۔

جن کی آٹو گراف بک تھی وہ کافی دیر سے کھڑے تھے انہوں نے بک پر گدھے کی تصویر دیکھی تو مصور سے کہا۔ جناب میں نے آپ سے آٹو گراف مانگا تھا فوٹو گراف نہیں۔

☆

رابندرناتھ ٹیگور میز پر جھکے بڑے انہماک سے کچھ لکھ رہے تھے انہیں اس حالت میں دیکھ کر ان کا دوست بولا۔ آپ کو اتنی تکلیف دہ حالت میں بیٹھا دیکھ کر سوچ رہا ہوں کہ آپ کے لیے ایسی کرسی اور میز لا دوں جس سے آپ کو بیٹھنے اور لکھنے میں آسانی ہو کیونکہ آج کل بازار میں ایسی میزیں اور کرسیاں دستیاب ہیں۔

رابندرناتھ ٹیگور اس کی بات سن کر مسکرائے اور بولے دراصل صراحی میں پانی کم ہو گیا ہے اس لیے اس کو جھکانا ضروری ہو گیا ہے۔

☆

ایک سائنس دان نے اپنی بیوی کو کہا۔ کل میں تمہاری سالگرہ پر جو تحفہ تمہیں دے رہا ہوں وہ پا کر تم حیران رہ جاؤ گی۔

بیوی خوشی سے بولی وہ کیا۔

میں نے ایک وائرس دریافت کیا ہے اس کا نام تمہارے نام پر رکھ دیا ہے۔

☆

دو عورتیں اپنے اپنے شوہروں کی غیر حاضر دماغی پر باتیں کر رہیں تھیں۔

ایک نے کہا میرے شوہر جب سودا سلف خریدنے بازار جاتے ہیں تو سب چیزیں وہیں بھول آتے ہیں۔

دوسری نے کہا۔ یہ تو کوئی بات ہی نہیں جب میرے شوہر میرے ساتھ بازار جاتے ہیں تو پیچھے مڑ کر کہتے ہیں بی بی میں نے آپ کو پہلے کہیں دیکھا ہے۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک بزنس مین جس کی کاروباری ساکھ کچھ اچھی نہیں تھی اکاؤنٹنٹ کی ملازمت کے امیدواروں سے انٹرویو لے رہا تھا۔ وہ ہر امیدوار سے سب سے پہلے یہ سوال پوچھتا کہ دو اور دو کتنے ہوتے ہیں۔ پہلے دو امیدواروں نے جواب دیا ”چار“ جس پر انہیں رخصت کر دیا گیا۔ تیسرے امیدوار سے جب یہی سوال کیا گیا تو اس نے اٹھ کر پہلے دروازے کھڑکیاں بند کر دیں اور بزنس مین کے قریب پہنچ کر رازدارانہ لہجے میں بولا۔ آپ کتنا چاہتے ہیں۔

☆

ایک مصور مالی مشکلات کا شکار تھا اور چند ماہ سے دکان کا کرایہ ادا نہ کر سکا۔ کیونکہ کاروبار ذرا کم چل رہا تھا۔ دکان کا مالک اس مصور کے پاس گیا اور بولا۔ کئی ماہ ہو گئے تم نے کرایہ ادا نہیں کیا۔ مصور نے کہا چند برس بعد لوگ اس ویران دکان کو دیکھ کر کہیں گے کہ فلاں مشہور مصور کبھی اس دکان میں رہتا تھا۔

مالک دکان نے کہا۔ اگر آج شام مجھے کرایہ نہ ملا تو لوگ یہ بات کل سے ہی کہنا شروع کر دیں گے۔

☆

دو دوست آپس میں باتیں کر رہے تھے ایک بولا۔ اب ہمارے تمام مسائل حل ہو جایا کریں گے کیونکہ میں نے ایک ملازم ہزار روپیہ ماہوار پر رکھ لیا ہے۔ جو ہمارے مسائل حل کر دیا کرے گا۔ دوسرا بولا۔ مگر ہزار روپیہ کہاں سے دوں گے۔

پہلا: یہ بھی ایک مسئلہ ہے اسے بھی وہ خود ہی حل کرے گا۔

☆

ایک عورت اسلحہ خریدنے اسلحے والی دکان میں داخل ہوئی۔ دکاندار نے ایک پستول دکھاتے ہوئے کہا یہ پستول لے لیں اس سے آپ بیک وقت چھ فائر کرسکتی ہیں۔

عورت جھلا کر: آپ کا کیا خیال ہے میرے چھ شوہر ہیں

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

فرم کے ایک منیجر نے ایک امیدوار کو مخاطب کر کے کہا۔ کہ ہمیں اس اسامی کے لیے کسی ذمہ دار آدمی کی ضرورت ہے امیدوار نے بڑی عاجزی سے کہا۔ جناب یہ خصوصیت تو مجھ میں بہت زیادہ ہے۔ ہر ملازمت میں جب بھی کوئی گڑبڑ ہوئی تو اس کا ذمہ دار مجھے ہی ٹھہرایا گیا۔

☆

مریض: جب میرا داہنا ہاتھ ٹھیک ہو جائے تو پھر میں ڈھولک بجا سکوں گا؟۔

ڈاکٹر: کیوں نہیں! تم ضرور بجا سکو گے۔

مریض: کیسی مزے دار بات ہے حادثے سے پہلے مجھے ڈھولک بجانی نہیں آتی تھی۔

☆

ایک فرم کے مالک نے اپنے ملازم کو پانچ پونڈ تنخواہ کی بجائے ایک پونڈ زیادہ دے دیا۔ ملازم نے چھ پونڈ خاموشی سے رکھ لیے۔ اگلے ہفتے مالک نے ملازم کو چار پونڈ تنخواہ دی۔ ملازم نے کہا جناب میرے تنخواہ پانچ پونڈ ہے آپ نے ایک پونڈ کم دیا ہے۔

مالک نے کہا۔ جب پچھلی بار میں نے تمہیں ایک پونڈ زیادہ دیا تھا تب تم نہیں بولے تھے ملازم نے کہا ایک دفعہ کی غلطی تو نظر انداز کی جا سکتی ہے۔

☆

ایک جنگل میں شیر اور گدھا اکٹھے شکار کو نکلے آخرکار چند جانور شکار کر لیے اور دونوں نے شکار کو تین برابر حصوں میں تقسیم کر لیا تو شیر نے دھاڑتے ہوئے کہا۔دیکھو گدھے ایک حصہ تو جنگل کے بادشاہ کا ہے۔گدھا بولا ٹھیک ہے۔

دوسرا حصہ اس لیے میرا ہے کہ میں شکار میں برابر کا شریک ہوں شیر بولا۔

ٹھیک ہے گدھے نے کہا۔

اور اب رہا تیسرا حصہ۔تو اگر تم میں ہمت ہے تو اسے اٹھا لو۔

☆

ایک شخص نے اپنے بیٹے سے پوچھا بیٹا یہ تو بتاؤ تمہارے خاندان میں کتنے نواب گزرے ہیں۔بیٹا بولا ''ساڑھے سترہ''۔

باپ نے پوچھا وہ کیسے۔

بیٹا بولا۔اب تک کل سترہ نواب گزرے ہیں۔آدھے آپ ہیں جب آپ گزر جائیں گے تو پورے سترہ ہو جائیں گے۔

☆

دو امریکی نوجوان قاہرہ عجائب گھر میں داخل ہوئے۔ وہاں انہوں نے دیکھا ایک تابوت میں حنوط شدہ عورت کی لاش دیکھی جس کے سرہانے ایک تختی پر لکھا تھا۔

"ق۔م ۱۱۸۷"

ایک نے دوسرے سے پوچھا اس کا مطلب کیا ہے۔

دوسرا بڑا فلسفیانہ انداز میں بولا۔ عین ممکن ہے یہ اس کار کا نمبر ہو جس نے اس عورت کو ہلاک کیا۔

☆

ایک مریض ڈاکٹر کے پاس گیا۔ ڈاکٹر نے معائنہ کے بعد بتایا کہ تمہیں کوئی بیماری نہیں ہے تم صرف اداس رہتے ہو۔ اس کا علاج یہ ہے کہ مشہور مزاحیہ اداکار گریمالڈی کی فلمیں دیکھو ہشاش بشاش ہو جاؤ گے۔ مریض چند لمحے خاموش رہا پھر بولا۔ ڈاکٹر صاحب آپ نے مجھے پہچانا نہیں میں مشہور اداکار گریمالڈی ہوں۔

☆

ایک نئے نئے امیر آدمی سے اس کا ایک بہت پرانا دوست کافی عرصے کے بعد ملا۔

غریب دوست نے پوچھا، کیا آپ نے مجھے پہچانا؟

میں گدھوں کو نہیں پہچانتا۔ امیر آدمی نے جواب دیا۔

لیکن میں گدھوں کو پہچانتا ہوں غریب دوست نے کہا۔

☆

ایک دانشور جو نہایت ذہین تھا اور اسے اپنی یادداشت پر بہت گھمنڈ تھا اور وہ کسی بھی بات کو کافی عرصہ تک یاد رکھتا تھا۔

ایک روز وہ اپنے کام میں مصروف تھا کہ اس کے پاس ایک شیطان آیا اور کہنے لگا۔

تجھے اپنی یادداشت پر بہت گھمنڈ ہے میرے ایک سوال کا جواب دو۔ دانشور نے کہا پوچھو۔

شیطان نے کہا، انڈہ کھاتے ہو۔ دانشور نے کہا۔ ہاں۔

یہ پوچھ کر شیطان چلا گیا۔ اس بات کو عرصہ گزر گیا۔ پچیس سال بعد دانشور جو بوڑھا ہو گیا تھا۔

ایک روز بیٹھا اپنے کام میں مشغول تھا کہ پھر شیطان آ گیا اور کہا کیسا؟

''ابلا ہوا'' دانشور نے فوراً جواب دیا۔

☆

جج ملزم سے: بتاؤ! تمہیں کس جرم میں گرفتار کیا گیا ہے؟

ملزم: جناب میں فٹ بال کھیل رہا تھا کہ سپاہیوں نے مجھے گرفتار کر لیا۔

جج (دوسرے ملزم سے) اور تم کیا کر رہے تھے؟

ملزم: جناب میں بھی فٹ بال کھیل رہا تھا۔

جج: تیسرے ملزم سے اور تم کیا کر رہے تھے؟

تیسرا ملزم: جناب! میں ہی وہ فٹ بال ہوں جس سے یہ دونوں کھیل رہے تھے۔

☆

پہلا شخص: میں آپ کو بے حد شریف سمجھتا تھا۔

دوسرا: میں بھی آپ کو شریف خیال کرتا تھا۔

پہلا: آپ بالکل ٹھیک سمجھے تھے میں نے ہی غلط اندازہ لگایا۔

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک غیر حاضر دماغ پروفیسر کتاب کے مطالعہ میں محو تھے کہ ان کی بیگم اخبار لیے کمرے میں داخل ہوئی اور بولی۔ کچھ سنا آپ نے آج کے اخبار میں آپ کی موت کی خبر چھپی ہے۔

اچھا...... پروفیسر نے کتاب سے نظر ہٹائے بغیر کہا۔میری طرف سے بھی تعزیت کا پیغام دے دینا۔

☆

کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا عورت باہر آئی۔ دروازے پر ایک اجنبی شخص کھڑا تھا کہنے لگا۔

محترمہ آپ کی بلی میری کار کے نیچے آکر مر گئی ہے۔ میں اس کا معاوضہ دینے آیا ہوں۔

عورت نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔ آہستہ بات کریں باورچی خانے میں چوہے ہیں انہوں نے اگر سن لیا تو آفت آجائے گی۔

☆

مزدور نے تنخواہ میں اضافے کا مطالبہ کیا اور کہا

جناب! میری شادی ہو گئی ہے۔

مالک: کارخانے سے باہر ہونے والے حادثات کے ہم ذمہ دار نہیں ہیں۔

☆

ایک نئے شادی شدہ جوڑے کو ڈاک کے ذریعے ایک فلم کے دو ٹکٹ ملے۔ ٹکٹ بھیجنے والے نے اپنا نام اور پتا نہیں لکھا تھا۔ میاں بیوی سارا دن سوچتے رہے کہ یہ ٹکٹ کس نے بھیجے؟ رات کو فلم دیکھنے کے بعد وہ واپس آئے تو گھر کا تمام صفایا ہو چکا تھا چور تمام قیمتی سامان لے گیا تھا اور جاتے ہوئے کاغذ کا ایک پرزہ چھوڑ گیا تھا جس پر لکھا تھا اب پتا چلا......؟

☆

تقریب میں ایک خاتون کی ملاقات ایک ڈاکٹر سے ہوئی۔ خاتون نے مسکرا کر پوچھا......

ڈاکٹر آف فلاسفر

نہیں ڈاکٹر آف میڈیسن......

جنرل......نہیں ماہر خصوصی......

آنکھ......ناک اور گلا......

جی نہیں صرف ناک کا......

دونوں نتھنوں کے ماہر ہیں......

جی نہیں صرف دائیں نتھنے کا......

اوہ معاف کیجئے گا میں یہ پوچھنا بھول گئی کہ ناک مرد کی یا عورت کی......

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ایک صاحب بڑے زور وشور سے تقریر کر رہے تھے ان کی باتیں ایک خاتون کو بڑی بری لگ رہیں تھیں وہ جلسہ گاہ سے اٹھ کر اسٹیج کے قریب گئیں اور مقرر سے کہا اگر تم میرے شوہر ہوتے تو میں تمہیں زہر دے دیتی۔

مقرر نے فوراً جواب دیا محترمہ اگر آپ میری بیوی ہوتیں تو میں خود ہی زہر کھا لیتا۔

☆

ایک غائب دماغ شخص نے عبادت گاہ سے نکلتے ہوئے اپنی بیوی سے کہا۔

''اب بتاؤ غائب دماغ میں ہوں کہ تم......؟

تم نے اپنی چھتری وہیں چھوڑ دی تھی ...... میں نے نا صرف اپنی چھتری یاد رکھی بلکہ تمہاری بھی لے آیا......

لیکن آج تو ہم دونوں میں سے کوئی بھی چھتری نہیں لایا تھا۔'' بیوی نے حیرت سے کہا۔

☆

ایک آدمی نے اپنے ایک دولت مند دوست سے بازار میں کہا۔ مجھے تقریباً دو سو روپے کا سامان خریدنا ہے، بٹوہ گھر بھول آیا ہوں کیا تم کچھ مدد کرو گے؟

دوست نے جواب دیا۔ یقیناً آخر دوست ہی دوست کے کام آتا ہے۔ یہ لو دو روپے اور بس میں بیٹھ کر گھر سے بٹوہ لے آؤ۔

☆

کنجوس نے ایک سوالی سے کہا۔ اگر تم یہ بتاؤ کہ میری کون سی آنکھ پتھر کی ہے تو میں تمہارا سوال پورا کردوں گا سوالی نے درست بتا دیا۔ بائیں آنکھ۔

کنجوس نے کہا۔ تمہیں کیسے پتا چلا۔

سوالی بولا۔ مجھے آپ کی بائیں آنکھ میں زیادہ ہمدردی اور سخاوت نظر آتی ہے۔

☆

ایک صاحب جو ساری عمر سکول میں ماسٹر رہے تھے۔ ایک روزنامہ کے دفتر میں آئے اور ملازمت چاہی ان کو ملازمت مل گئی۔ ساری باتیں طے ہو گئیں۔ وہ خوش خوش گھر جانے لگے تو ان کو ایک بات یاد آئی اور ایک صاحب سے پوچھنے لگے۔ ''ہاں صاحب! آپ کے ہاں گرمیوں میں کتنے ماہ کی چھٹیاں ہوں گی۔''

---------The End---------